DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 778

DATED. 08-09-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 08.09.2026

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	تعلیم ہی ایک روشن، بااختیار اور پائیدار مستقبل کی بنیاد ہے، جعفر خان مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	پاکستان کی فضائی حدود کا دفاع مضبوط اور باصلاحیت ہاتھوں میں ہے، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	عوامی مسائل کا بروقت حل حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، ظہور بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
04	میر عبدالرحمٰن لانگو کا قتل قابل مذمت ہے، صوبائی وزیر داخلہ	جنگ ودیگر اخبارات
05	پارٹی اپنے نظریے، اصولوں اور عوامی خدمت کے مشن پر ثابت قدم ہے، صادق عمرانی	مشرق ودیگر اخبارات
06	حکومت مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن اقدام اٹھا رہی ہے، زرین خان مگسی	مشرق ودیگر اخبارات
07	تمام اضلاع میں یکساں طبی سہولیات فراہم کرنے کیلئے کوشاں ہیں، بخت محمد کاکڑ	مشرق ودیگر اخبارات
08	مسائل کا بروقت ازالہ اولین ترجیح ہے، فیصل خان جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
09	کپاس کی پیداوار میں اضافہ کسانوں کی آمدن بڑھا سکتا ہے، چیف سیکرٹری بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
10	نوتعمیر شدہ فٹ پاتھوں اور سڑکوں کو نقصان پہنچانا کسی صورت قبول نہیں، بلوچستان ہائیکورٹ	جنگ ودیگر اخبارات
11	ذیشان جاوید کمشنر کوئٹہ ڈویژن تعینات، نوٹیفکیشن جاری	جنگ ودیگر اخبارات
12	ڈی سی کوئٹہ کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ انسداد پولیو کمیٹی کا اجلاس	جنگ ودیگر اخبارات
13	سابق پولیس سرجن ڈاکٹر عائشہ فیض کا تین روزہ جسمانی ریمانڈ منظور	جنگ ودیگر اخبارات
14	ایم ڈی بی۔ٹیوٹا کا دورہ اسٹاف ٹریننگ انسٹیٹیوٹ	جنگ ودیگر اخبارات
15	محکمہ کھیل بلوچستان میں 34 کروڑ روپے کے اخراجات پر آڈٹ رپورٹ میں اعتراض	جنگ ودیگر اخبارات
16	حکمران پشتونخوا وطن پر بدامنی مسلط کر کے وسائل کو قبضہ کرنا چاہتے ہیں، آل پارٹیز	جنگ ودیگر اخبارات
17	مسائل کے حل کیلئے اختلافات کو بالائے طاق رکھنا ہوگا، مولانا ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات
18	طبی سہولیات عوام کا حق تربت میں ٹراما سینٹر کا قیام کی کوشش کرینگے، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

مستونگ تھانے پر دستی بم حملہ ایک اہلکار شہید زخمی، کوئٹہ خروٹ آباد پولیس کی کارروائی بھائی کا قاتل آلہ قتل سمیت گرفتار، جامعہ تربت کے عقب سے ملنے والی خاتون کی لاش شناخت ہوگئی، جھل مگسی نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک، گنداواہ فائرنگ سے ایک شخص ہلاک

عوامی مسائل:

بی ڈی اے کے ملازمین تنخواہوں سے محروم گھروں میں فاقے، کوئٹہ میں 100 کلو آٹے کی قیمت 14750 روپے ہوگئی، خضدار، باغبانہ کھڈ اور چھانگا شہر ترقیاتی کاموں سے محروم

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 08.09.2026

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**کوئٹہ کی بہتری کیلئے متعلقہ ادارے متحرک !**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ جو بلاشبہ بڑی اہمیت کا حامل شہر ہے لیکن بدقسمتی سے اکثر مسائل کا شکار رہا ہے اس کے مسائل حل ہونے کے بجائے مزید بڑھتے رہتے ہیں جو کہ بلاشبہ بڑے اندیشہ کی بات ہے کہ ایک اہمیت والا شہر جو صوبائی دارالحکومت بھی ہے کہ مسائل کا حل نہ ہونا تشویشناک بات ہے، جب سے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ مخلوط حکومت قائم ہوئی ہے اس دور میں کوئٹہ شہر میں بڑے ترقیاتی کام ہوئے ہیں جن میں سے اب تک کچھ پر کام ہورہا ہے جو کہ یقیناً خوش آئند بات ہے شہر میں ایک جانب کچھ نئی سڑکوں کی تعمیر، کچھ سڑکوں کو چوڑائی اور ان کی مرمت کا کام اور اوور ہیڈ برج بھی بن رہے ہیں جس سے ٹریفک جام کا مسئلہ کافی حد تک حل ہونے میں مدد مل رہی ہے لیکن ان تجاوزات کی بھرمار بھی ہے جو کہ ٹریفک کی روانی میں رکاوٹ بن رہی ہے اس طرح ہمارے ہاں جو ایک عرصے سے یہ سلسلہ چلا آرہا ہے کہ جب کسی سڑک کی مرمت ایک عرصے کے بعد اس کی حالت بالکل خستہ ہونے کے بعد کی جاتی ہے تو اس کے فوراً بعد دیگر محکمے آ کر اس کی کھودائی شروع کر دیتے ہیں جو کہ بالکل غلط اقدام ہے ان محکموں کا آپس میں رابطہ نہ ہونے کے باعث یہ کام ہوتا ہے اس طرح عرصے بعد بننے والی سڑک دوبارہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو جاتی ہے اس ضمن میں محکموں کا آپس میں رابطہ ہونا ضروری ہے تاکہ موجودہ صورتحال نہ بن سکے جہاں تک تجاوزات اور جاری منصوبوں پر کام سست روی کا تعلق ہے تو یہ بھی ہمارے ہاں ایک عرصے سے ہورہا ہے جو کہ ایک بڑی مشکل صورتحال سے دوچار ہے تجاوزات کے خاتمہ کے لئے اکثر متعلقہ ادارے کام کرتے ہیں لیکن یہ دوبارہ قائم کردی جاتی ہیں اس سلسلے میں ٹھوس بنیادوں پر اقدامات کرنے کی اشد ضرورت ہے۔

اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**چیلنجز سے نمٹنے کیلئے وسیع قومی ہم آہنگی اور اتفاق رائے کی ضرورت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "**Rising cancer cases in Balochistan**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**تعلیم اور ہنر سے روشن ہو گا ہر بچے کا کل**" کے عنوان سے شہزاد احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**تربت وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر۔۔۔خواتین کو ہنر مند بنانے کی جانب اہم قدم**" کے عنوان سے چاکر بلوچ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**جنوبی بلوچستان امن سے خوشحالی کا سفر**" کے عنوان سے نسیم الحق کا مضمون تحریر کیا ہے

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**تربت وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر۔۔۔خواتین کو ہنر مند بنانے کی جانب اہم قدم**" کے عنوان سے چاکر بلوچ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 08 SEP 2026 Page No. 1

تعلیم ہی ایک روشن، بااختیار اور پائیدار مستقبل کی بنیاد ہے، جعفر خان مندوخیل

ترقی یافتہ اور تعلیم یافتہ بلوچستان کا خواب ہماری اجتماعی کوششوں سے حقیقت بن سکتا ہے، عالمی یوم خواندگی پر پیغام

کوئٹہ (جنگ نیوز) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے خواندگی کے عالمی دن پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ یہ دن ہمیں اس عزم اور احساس کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے کہ تعلیم ہی ایک روشن، بااختیار اور پائیدار مستقبل کی بنیاد ہے۔ ترقی یافتہ اور تعلیم یافتہ بلوچستان کا خواب ہماری اجتماعی کوششوں سے حقیقت بن سکتا ہے۔ اس مقصد کیلئے حکومت، تعلیمی اداروں، اساتذہ، والدین، سول سوسائٹی اور معاشرے کے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ بلوچستان میں صوبے کی مجموعی شرح خواندگی میں 7 فیصد اضافہ اور سات لاکھ اسی ہزار بچوں کو دوبارہ اسکولوں میں واپس لانا محکمہ تعلیم بلوچستان کی ایک قابل فخر کامیابی ہے۔ یہ پیش رفت اس بات کا ثبوت ہے کہ درست سمت، موثر پالیسی اور مسلسل محنت کے ذریعے تعلیمی میدان میں نمایاں تبدیلی لائی جا سکتی ہے۔ تاہم آج خواندگی کا تصور صرف پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیت تک محدود نہیں رہا۔ آرٹیفیشل انٹیلیجنس، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور روبوٹکس کے دور میں خواندگی کا پیمانہ بھی تبدیل ہو چکا ہے۔ بدلتی ہوئی دنیا میں ڈیجیٹل لٹریسی ہی کسی فرد کو جدید دنیا سے باخبر، باصلاحیت اور موثر طور پر منسلک رکھنے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

تعلیم یافتہ بلوچستان کا خواب اجتماعی کوششوں سے حقیقت بن سکتا ہے، جعفر مندوخیل

حکومت، تعلیمی اداروں، اساتذہ، والدین، سول سوسائٹی اور معاشرے کے ہر فرد کو اپنے حصے کا کردار ادا کرنا ہوگا

آرٹیفیشل انٹیلیجنس، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور روبوٹکس دور میں خواندگی کا پیمانہ بھی تبدیل ہو چکا ہے، گورنر بلوچستان

ڈیجیٹل لٹریسی ہی جدید دنیا سے موثر طور پر منسلک رکھنے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے، خواندگی کے عالمی دن پر پیغام

کوئٹہ (ح ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے خواندگی کے عالمی دن پر اپنے پیغام میں کہا کہ یہ دن ہمیں اس عزم اور احساس کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے کہ تعلیم ہی ایک روشن، بااختیار اور پائیدار مستقبل .... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7

کی بنیاد ہے۔ ترقی یافتہ اور تعلیم یافتہ بلوچستان کا خواب ہماری اجتماعی کوششوں سے حقیقت بن سکتا ہے۔ اس مقصد کیلئے حکومت، تعلیمی اداروں، اساتذہ، والدین، سول سوسائٹی اور معاشرے کے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ بلوچستان میں صوبے کی مجموعی شرح خواندگی میں 7 فیصد اضافہ اور سات لاکھ اسی ہزار بچوں کو دوبارہ اسکولوں میں واپس لانا محکمہ تعلیم بلوچستان کی ایک قابل فخر کامیابی ہے۔ یہ پیش رفت اس بات کا ثبوت ہے کہ درست سمت، موثر پالیسی اور مسلسل محنت کے ذریعے تعلیمی میدان میں نمایاں تبدیلی لائی جا سکتی ہے۔ تاہم آج خواندگی کا تصور صرف پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیت تک محدود نہیں رہا۔ آرٹیفیشل انٹیلیجنس، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور روبوٹکس کے دور میں خواندگی کا پیمانہ بھی تبدیل ہو چکا ہے۔ بدلتی ہوئی دنیا میں ڈیجیٹل لٹریسی ہی کسی فرد کو جدید دنیا سے باخبر، باصلاحیت اور موثر طور پر منسلک رکھنے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ ہمیں اپنے بچوں کو صرف روایتی تعلیم نہیں بلکہ ڈیجیٹل مہارتوں، سائنسی سوچ، تحقیق، تخلیقی صلاحیت اور مسئلہ حل کرنے کی قابلیت سے بھی آراستہ کرنا ہوگا۔ ایک جامع، یکساں اور مستقبل شناس قومی تعلیمی پالیسی وقت کی اہم ضرورت ہے جو جذبات کے بجائے سائنسی حقائق اور زندہ انسانوں کی ضروریات کی بنیاد پر تشکیل دی جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

۱ 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | منگل 25 ربیع الاول 1448ھ 8 ستمبر 2026ء | نمبر 245

پاک فضائیہ کے جانبازوں نے دفاع وطن میں لازوال داستانیں رقم کیں، سرفراز بگٹی

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 55 | منگل 25 ربیع الاول 1448ھ 08 ستمبر 2026ء صفحات 08 | شمارہ 57

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

پاکستان کی فضائی حدود کا دفاع مضبوط اور باصلاحیت ہاتھوں میں ہے، وزیر اعلیٰ

یوم فضائیہ محض ایک قومی دن نہیں بلکہ قومی اتحاد، غیر متزلزل عزم اور وطن سے وفاداری کے جذبے کی تجدید کا موقع بھی ہے

وطن عزیز کی فضائی حدود کے دفاع میں پاک فضائیہ کی خدمات، پیشہ ورانہ صلاحیتیں قومی تاریخ کا ناقابل فراموش باب ہیں

ملکی دفاع کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنیوالے شہدا قوم کے حقیقی ہیروز، قربانیاں کبھی فراموش نہیں کی جاسکتیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم فضائیہ کے موقع پر پاک فضائیہ کے شاہینوں، شہداء اور غازیوں کو سلام پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وطن عزیز کی فضائی حدود کے دفاع میں پاک فضائیہ کی خدمات، قربانیاں اور پیشہ ورانہ صلاحیتیں قومی ....

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

تاریخ کا ناقابل فراموش باب ہیں اپنے خصوصی پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ راشد منہاس شہید سمیت پاک فضائیہ کے جانبازوں نے دفاع وطن کے لیے جرات، شجاعت اور قربانی کی لازوال داستانیں رقم کیں۔ ان بہادر سپوتوں کی قربانیاں آنے والی نسلوں کے لیے عزم، حوصلے اور حب الوطنی کا روشن استعارہ ہیں۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ سال مئی میں معرکہ حق کے دوران پاک فضائیہ نے اپنی غیر معمولی پیشہ ورانہ مہارت، جدید جنگی صلاحیت اور بے مثال جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملکی فضائی حدود کے دفاع کی شاندار روایت کو مزید مضبوط کیا۔ پاک فضائیہ کے شاہینوں کی اس موثر اور قابل تحسین کارکردگی نے پوری قوم کا سر فخر سے بلند کیا اور ایک بار پھر ثابت کیا کہ پاکستان کی فضائی حدود کا دفاع مضبوط اور باصلاحیت ہاتھوں میں ہے انہوں نے کہا کہ یوم فضائیہ محض ایک قومی دن نہیں بلکہ قومی اتحاد، غیر متزلزل عزم اور وطن سے وفاداری کے جذبے کی تجدید کا موقع بھی ہے۔ قوم اپنے شاہینوں کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور فرض شناسی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور پاک فضائیہ کی خدمات پر فخر کرتی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ملکی دفاع کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء قوم کے حقیقی ہیروز ہیں۔ ان کی قربانیاں کبھی فراموش نہیں کی جاسکتیں اور پوری قوم شہداء کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاک فضائیہ کے تمام شہداء کے درجات بلند فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور ان کے اہل خانہ کو صبر و استقامت عطا فرمائے۔ انہوں نے پاک فضائیہ کے غازیوں اور موجودہ شاہینوں کی سلامتی، کامیابی اور مزید سربلندی کے لیے بھی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱ — Page No. ۴۱

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

قیمت 30 روپے — صفحات 6

www.dailyintekhab.pk — intekhabnews@gmail.com — Quetta Ph.081-2822909

جلد نمبر 32 | منگل 08 ستمبر 2026ء بمطابق 25 ربیع الاول 1448ھ | شمارہ نمبر 245

ملکی دفاع، پاک فضائیہ کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، وزیر اعلیٰ

معرکہ حق میں غیر معمولی پیشہ ورانہ مہارت کا شاندار مظاہرہ کیا، یوم فضائیہ کے موقع پر پیغام

کوئٹہ (آئی این پی) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے یوم فضائیہ کے موقع پر پاک فضائیہ کے شاہینوں، شہداء اور غازیوں کو سلام پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وطن عزیز کی فضائی حدود کے دفاع

بقیہ نمبر 62 صفحہ 5 پر

میں پاک فضائیہ کی خدمات، قربانیاں اور پیشہ ورانہ صلاحیتیں قومی دفاع کا ناقابل فراموش باب ہیں۔ خصوصی پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ [illegible]

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 264 | منگل 25 ربیع الاول 8 ستمبر 2026ء صفحات 6 قیمت 40 روپے

پاک فضائیہ کی خدمات و صلاحیتیں قومی تاریخ کا ناقابل فراموش باب ہیں: وزیر اعلیٰ

راشد منہاس سمیت پاک فضائیہ کے جانبازوں نے دفاع وطن کیلئے جرات، شجاعت اور قربانی کی لازوال داستانیں رقم کیں

ملکی دفاع کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء قوم کے حقیقی ہیرو ہیں، میر سرفراز بگٹی کا خصوصی پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم فضائیہ کے موقع پر پاک فضائیہ کے شاہینوں، شہداء اور غازیوں کو سلام پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وطن عزیز کی فضائی حدود کے دفاع میں پاک فضائیہ کی خدمات، قربانیاں اور پیشہ ورانہ صلاحیتیں قومی تاریخ کا ناقابل (باقی صفحہ 5 نمبر 29)

(باقی صفحہ 5 نمبر 29)

فراموش باب ہیں اپنے خصوصی پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ راشد منہاس شہید سمیت پاک فضائیہ کے جانبازوں نے دفاع وطن کے لیے جرات، شجاعت اور قربانی کی لازوال داستانیں رقم کیں۔ ان بہادر سپوتوں کی قربانیاں آنے والی نسلوں کے لیے عزم، حوصلے اور حب الوطنی کا روشن استعارہ ہیں۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ سال مئی میں معرکہ حق کے دوران پاک فضائیہ نے اپنی غیر معمولی پیشہ ورانہ مہارت، جدید جنگی صلاحیت اور بے مثال جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملکی فضائی حدود کے دفاع کی شاندار روایت کو مزید مضبوط کیا۔ پاک فضائیہ کے شاہینوں کی اس موثر اور قابل تحسین کارکردگی نے پوری قوم کا سر فخر سے بلند کیا اور ایک بار پھر ثابت کیا کہ پاکستان کی فضائی حدود کا دفاع مضبوط اور باصلاحیت ہاتھوں میں ہے انہوں نے کہا کہ یوم فضائیہ محض ایک قومی دن نہیں بلکہ قومی اتحاد، غیر متزلزل عزم اور وطن سے وفاداری کے جذبے کی تجدید کا موقع بھی ہے۔ قوم اپنے شاہینوں کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور فرض شناسی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور پاک فضائیہ کی خدمات پر فخر کرتی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ملکی دفاع کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء قوم کے حقیقی ہیروز ہیں۔ ان کی قربانیاں کبھی فراموش نہیں کی جاسکتیں اور پوری قوم شہداء کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاک فضائیہ کے تمام شہداء کے درجات بلند فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور ان کے اہل خانہ کو صبر و استقامت عطا فرمائے۔ انہوں نے پاک فضائیہ کے غازیوں اور موجودہ شاہینوں کی سلامتی، کامیابی اور مزید سربلندی کے لیے بھی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

CamScanner

روزنامہ باخبر کوئٹہ

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | منگل 08 ستمبر 2026ء بمطابق 25 ربیع الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 246

دفاع وطن میں پاک فضائیہ کی خدمات، قربانیاں تاریخ کا ناقابل فراموش باب ہے، وزیراعلیٰ

قوم اپنے شاہینوں کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور فرض شناسی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور پاک فضائیہ کی خدمات پر فخر کرتی ہے

پاک فضائیہ کے جانبازوں نے دفاع وطن کے لیے جرات، شجاعت اور قربانی کی لازوال داستانیں رقم کیں، یوم فضائیہ پر خراج تحسین

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم فضائیہ کے موقع پر پاک فضائیہ کے شاہینوں، شہداء اور غازیوں کو سلام پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وطن عزیز کی فضائی حدود کے دفاع میں پاک فضائیہ کی خدمات، قربانیاں اور پیشہ ورانہ صلاحیتیں قومی تاریخ کا ناقابل فراموش باب ہیں۔ اپنے خصوصی پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ راشد منہاس شہید سمیت پاک فضائیہ کے جانبازوں نے دفاع وطن کے لیے جرات، شجاعت اور قربانی کی لازوال داستانیں رقم کیں۔ ان بہادر سپوتوں کی قربانیاں آنے والی نسلوں کے لیے عزم، حوصلے اور حب الوطنی کا روشن استعارہ ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ سال بھی معرکہ حق کے دوران پاک فضائیہ نے اپنی غیر معمولی پیشہ ورانہ مہارت، جدید جنگی صلاحیت اور بے مثال جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملکی فضائی حدود کے دفاع کی شاندار روایت کو مزید مضبوط کیا۔ پاک فضائیہ کے شاہینوں کی اس موثر اور قابل تحسین کارکردگی نے پوری قوم کا سر فخر سے بلند کیا اور ایک بار پھر ثابت کیا کہ پاکستان کی فضائی حدود کا دفاع مضبوط اور باصلاحیت ہاتھوں میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوم فضائیہ محض ایک قومی دن نہیں بلکہ قومی اتحاد، غیر متزلزل عزم اور وطن سے وفاداری کے جذبے کی تجدید کا موقع بھی ہے۔ قوم اپنے شاہینوں کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور فرض شناسی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور پاک فضائیہ کی خدمات پر فخر کرتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ملکی دفاع کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء قوم کے حقیقی ہیروز ہیں۔ ان کی قربانیاں کبھی فراموش نہیں کی جائیں گی اور پوری قوم شہداء کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاک فضائیہ کے تمام شہداء کے درجات بلند فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے اہل خانہ کو صبر و استقامت عطا فرمائے۔ انہوں نے پاک فضائیہ کے غازیوں اور موجودہ شاہینوں کی سلامتی، کامیابی اور مزید سربلندی کے لیے بھی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27	منگل 08 ستمبر 2026ء بمطابق 25 ربیع الاول 1448ھ قیمت 20 روپے	شمارہ نمبر۔243

پاک فضائیہ کی پیشہ ورانہ صلاحیتیں قومی تاریخ کا ناقابل فراموش باب ہیں

سرفراز بگٹی

شہید راشد منہاس سمیت پاک فضائیہ کے جانبازوں نے دفاع وطن کے لیے جرات، شجاعت اور قربانی کی لازوال داستانیں رقم کیں

ان بہادر سپوتوں کی قربانیاں آنے والی نسلوں کے لیے عزم، حوصلے اور حب الوطنی کا روشن استعارہ ہیں، خصوصی پیغام

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم فضائیہ کے موقع پر پاک فضائیہ کے شاہینوں، شہداء اور غازیوں کو سلام پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وطن عزیز کی فضائی حدود کے دفاع میں پاک فضائیہ کی خدمات، قربانیاں اور پیشہ ورانہ صلاحیتیں قومی تاریخ کا ناقابل فراموش باب ہیں اپنے خصوصی پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ راشد منہاس شہید سمیت پاک فضائیہ کے جانبازوں نے دفاع وطن کے لیے جرات، شجاعت اور قربانی کی لازوال داستانیں رقم کیں۔ ان بہادر سپوتوں کی قربانیاں انے والی نسلوں کے لیے عزم، حوصلے اور حب الوطنی کا روشن (بقیہ نمبر6 صفحہ نمبر2 پر)

استعارہ ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ سال مئی میں معرکہ حق کے دوران پاک فضائیہ نے اپنی غیر معمولی پیشہ ورانہ مہارت، جدید جنگی صلاحیت اور بے مثال جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملکی فضائی حدود کے دفاع کی شاندار روایت کو مزید مضبوط کیا۔ پاک فضائیہ کے شاہینوں کی اس موثر اور قابل تحسین کارکردگی نے پوری قوم کا سر فخر سے بلند کیا اور ایک بار پھر ثابت کیا کہ پاکستان کی فضائی حدود کا دفاع مضبوط اور باصلاحیت ہاتھوں میں ہے انہوں نے کہا کہ یوم فضائیہ محض ایک قومی دن نہیں بلکہ قومی اتحاد، غیر متزلزل عزم اور وطن سے وفاداری کے جذبے کی تجدید کا موقع بھی ہے۔ قوم اپنے شاہینوں کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور فرض شناسی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور پاک فضائیہ کی خدمات پر فخر کرتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ملکی دفاع کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء قوم کے حقیقی ہیروز ہیں۔ ان کی قربانیاں کبھی فراموش نہیں کی جاسکتیں اور پوری قوم شہداء کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاک فضائیہ کے تمام شہداء کے درجات بلند فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور ان کے اہل خانہ کو صبر واستقامت عطا فرمائے۔ انہوں نے پاک فضائیہ کے غازیوں اور موجودہ شاہینوں کی سلامتی، کامیابی اور مزید سربلندی کے لیے بھی نیک خواہشات کا اظہار کیا

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 2

Page No. 8

روزنامہ
میزان
کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 78 | منگل 08 ستمبر 2026ء، 25 ربیع الاول 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 08

پاکستان کی فضائی حدود کا دفاع مضبوط اور باصلاحیت ہاتھوں میں ہے، سرفراز بگٹی

یوم فضائیہ محض ایک قومی دن نہیں بلکہ قومی اتحاد، غیر متزلزل عزم اور وطن سے وفاداری کے جذبے کی تجدید کا موقع بھی ہے۔ قوم اپنے شاہینوں کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور فرض شناسی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور پاک فضائیہ کی خدمات پر فخر کرتی ہے، پوری قوم شہداء کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑی ہے

گزشتہ سال مئی میں معرکہ حق کے دوران پاک فضائیہ نے اپنی غیر معمولی پیشہ ورانہ مہارت، جدید جنگی صلاحیت اور بے مثال جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملکی فضائی حدود کے دفاع کی شاندار روایت کو مزید مضبوط کیا، یوم فضائیہ کے موقع پر پاک فضائیہ کے شاہینوں، شہداء اور غازیوں کو سلام پیش کرتے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم فضائیہ کے موقع پر پاک فضائیہ کے شاہینوں، شہداء اور غازیوں کو سلام پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وطن عزیز کی فضائی حدود کے دفاع میں پاک فضائیہ کی خدمات، قربانیاں اور پیشہ ورانہ صلاحیتیں قومی تاریخ کا ناقابل فراموش باب ہیں اپنے خصوصی پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ راشد منہاس شہید سمیت پاک فضائیہ کے جانبازوں نے دفاع وطن کے لیے جرات، شجاعت اور قربانی کی لازوال داستانیں رقم کیں۔ (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

ان بہادر سپوتوں کی قربانیاں آنے والی نسلوں کے لیے عزم، حوصلے اور حب الوطنی کا روشن استعارہ ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ سال مئی میں معرکہ حق کے دوران پاک فضائیہ نے اپنی غیر معمولی پیشہ ورانہ مہارت، جدید جنگی صلاحیت اور بے مثال جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملکی فضائی حدود کے دفاع کی شاندار روایت کو مزید مضبوط کیا۔ پاک فضائیہ کے شاہینوں کی اس موثر اور قابل تحسین کارکردگی نے پوری قوم کا سر فخر سے بلند کیا اور ایک بار پھر ثابت کیا کہ پاکستان کی فضائی حدود کا دفاع مضبوط اور باصلاحیت ہاتھوں میں ہے انہوں نے کہا کہ یوم فضائیہ محض ایک قومی دن نہیں بلکہ قومی اتحاد، غیر متزلزل عزم اور وطن سے وفاداری کے جذبے کی تجدید کا موقع بھی ہے۔ قوم اپنے شاہینوں کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور فرض شناسی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور پاک فضائیہ کی خدمات پر فخر کرتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ملکی دفاع کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء قوم کے حقیقی ہیرو ہیں۔ ان کی قربانیاں کبھی فراموش نہیں کی جا سکتیں اور پوری قوم شہداء کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاک فضائیہ کے تمام شہداء کے درجات بلند فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور ان کے اہل خانہ کو صبر و استقامت عطا فرمائے۔ انہوں نے پاک فضائیہ کے غازیوں اور موجودہ شاہینوں کی سلامتی، کامیابی اور مزید سربلندی کے لیے بھی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

CamScanner

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

شمارہ 194	MEMBER OF APNS	رجسٹرڈ ایس پی-10	قیمت 15 روپے	FaX:2839867 Ph :2839861	1448ھ	26 ربیع الاول	منگل 8 ستمبر 2020ء	جلد 29

ملکی دفاع کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء قوم کے حقیقی ہیروز ہیں

سرفراز بگٹی

راشد منہاس شہید سمیت پاک فضائیہ کے جانبازوں نے دفاع وطن کے لیے جرات، شجاعت اور قربانی کی لازوال داستانیں رقم کیں

پاک فضائیہ کے شاہینوں کی اس موثر اور قابل تحسین کارکردگی نے پوری قوم کا سر فخر سے بلند کیا، خطاب

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم فضائیہ کے موقع پر پاک فضائیہ کے شاہینوں، شہداء اور غازیوں کو سلام پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وطن عزیز کی فضائی حدود کے دفاع میں پاک فضائیہ کی خدمات، قربانیاں اور پیشہ ورانہ صلاحیتیں قومی تاریخ کا ناقابل فراموش باب ہیں اپنے خصوصی پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ راشد منہاس شہید سمیت پاک فضائیہ کے جانبازوں نے دفاع وطن کے لیے جرات، شجاعت اور قربانی کی لازوال داستانیں رقم کیں۔ ان بہادر سپوتوں کی قربانیاں آنے والی نسلوں کے لیے عزم، حوصلے اور حب الوطنی کا روشن استعارہ ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ سال مئی میں معرکہ حق کے دوران پاک فضائیہ نے اپنی غیر معمولی پیشہ ورانہ مہارت، جدید جنگی صلاحیت اور بے مثال جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملکی فضائی حدود کے دفاع کی شاندار روایت کو مزید مضبوط کیا۔ پاک فضائیہ کے شاہینوں کی اس موثر اور قابل تحسین کارکردگی نے پوری قوم کا سر فخر سے بلند کیا اور ایک بار پھر ثابت کیا کہ پاکستان کی فضائی حدود کا دفاع مضبوط اور باصلاحیت ہاتھوں میں ہے انہوں نے کہا کہ یوم فضائیہ محض ایک قومی دن نہیں بلکہ قومی اتحاد، غیر متزلزل عزم اور وطن سے وفاداری کے جذبے کی تجدید کا موقع بھی ہے۔ قوم اپنے شاہینوں کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور فرض شناسی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور پاک فضائیہ کی خدمات پر فخر کرتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ملکی دفاع کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء قوم کے حقیقی ہیروز ہیں۔ ان کی قربانیاں کبھی فراموش نہیں کی جاسکتیں اور پوری قوم شہداء کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاک فضائیہ کے تمام شہداء کے درجات بلند فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور ان کے اہل خانہ کو صبر و استقامت عطا فرمائے۔ انہوں نے پاک فضائیہ کے غازیوں اور موجودہ شاہینوں کی سلامتی، کامیابی اور مزید سربلندی کے لیے بھی نیک خواہشات کا اظہار کیا

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | منگل 8 ستمبر 2026ء، 25 ربیع الاول 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 245

پاک فضائیہ کی کارکردگی قابل فخر ہے

شہدا قوم کے حقیقی ہیروز ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان

معرکہ حق کے دوران پاک فضائیہ نے اپنی غیر معمولی پیشہ ورانہ مہارت بے مثال جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملکی فضائی حدود کے دفاع کی شاندار روایت کو مزید مضبوط کیا

قوم اپنے شاہینوں کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور فرض شناسی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور پاک فضائیہ کی خدمات پر فخر کرتی ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم فضائیہ کے موقع پر پاک فضائیہ کے شاہینوں، شہداء اور غازیوں کو سلام پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وطن عزیز کی فضائی حدود کے دفاع میں پاک فضائیہ کی خدمات، قربانیاں اور پیشہ ورانہ صلاحیتیں قومی تاریخ کا ناقابل فراموش باب ہیں اپنے خصوصی پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ راشد منہاس شہید سمیت پاک فضائیہ کے جانبازوں نے دفاع وطن کے لیے جرات، شجاعت اور قربانی کی لازوال داستانیں رقم کیں۔ ان بہادر سپوتوں کی قربانیاں آنے والی نسلوں کے لیے عزم، حوصلے اور حب الوطنی کا روشن استعارہ ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ سال مئی میں معرکہ حق کے دوران پاک فضائیہ نے اپنی غیر معمولی پیشہ ورانہ مہارت، جدید جنگی صلاحیت اور بے مثال جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملکی فضائی حدود کے دفاع کی شاندار روایت کو مزید مضبوط کیا۔ پاک فضائیہ کے شاہینوں کی اس موثر اور قابل تحسین کارکردگی نے پوری قوم کا سر فخر سے بلند کیا اور ایک بار پھر ثابت کیا کہ پاکستان کی فضائی حدود کا دفاع مضبوط اور باصلاحیت ہاتھوں میں ہے انہوں نے کہا کہ یوم فضائیہ محض ایک قومی دن نہیں بلکہ قومی اتحاد، غیر متزلزل عزم اور وطن سے وفاداری کے جذبے کی تجدید کا موقع بھی ہے۔ قوم اپنے شاہینوں کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور فرض شناسی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور پاک فضائیہ کی خدمات پر فخر کرتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ملکی دفاع کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء قوم کے حقیقی ہیروز ہیں۔ ان کی قربانیاں کبھی فراموش نہیں کی جا سکتیں اور پوری قوم شہداء کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاک فضائیہ کے تمام شہداء کے درجات بلند فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور ان کے اہل خانہ کو صبر و استقامت عطا فرمائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

روزنامہ
Daily Qudrat Quetta
قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے — چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 22 | منگل 08 ستمبر 2026ء، 25 ربیع الاول 1447ھ | شمارہ 152

پاکستان کی فضائی حدود کا دفاع مضبوط ہاتھوں میں ہے — سرفراز بگٹی

وطن عزیز کی فضائی حدود کے دفاع میں پاک فضائیہ کی خدمات، قربانیاں اور پیشہ ورانہ صلاحیتیں قومی تاریخ کا ناقابلِ فراموش باب ہیں

راشد منہاس شہید سمیت پاک فضائیہ کے جانبازوں نے دفاعِ وطن کے لیے جرات، شجاعت اور قربانی کی لازوال داستانیں رقم کیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم فضائیہ کے موقع پر پاک فضائیہ کے شاہینوں، شہداء اور غازیوں کو سلام پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وطن عزیز کی فضائی حدود کے دفاع میں پاک فضائیہ کی خدمات، قربانیاں اور پیشہ ورانہ صلاحیتیں قومی تاریخ کا بقیہ 3 صفحہ 6 پر

ناقابلِ فراموش باب ہیں اپنے خصوصی پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ راشد منہاس شہید سمیت پاک فضائیہ کے جانبازوں نے دفاعِ وطن کے لیے جرات، شجاعت اور قربانی کی لازوال داستانیں رقم کیں۔ ان بہادر سپوتوں کی قربانیاں آنے والی نسلوں کے لیے عزم، حوصلے اور حب الوطنی کا روشن استعارہ ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ سال جنگ میں معرکہ حق کے دوران پاک فضائیہ نے اپنی غیر معمولی پیشہ ورانہ مہارت، جدید جنگی صلاحیت اور بے مثال جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملکی فضائی حدود کے دفاع کی شاندار روایت کو مزید مضبوط کیا۔ پاک فضائیہ کے شاہینوں کی اس موثر اور قابلِ تحسین کارکردگی نے پوری قوم کا سر فخر سے بلند کیا اور ایک بار پھر ثابت کیا کہ پاکستان کی فضائی حدود کا دفاع مضبوط اور باصلاحیت ہاتھوں میں ہے انہوں نے کہا کہ یوم فضائیہ محض ایک قومی دن نہیں بلکہ قومی اتحاد، غیر متزلزل عزم اور وطن سے وفاداری کے جذبے کی تجدید کا موقع بھی ہے۔ قوم اپنے شاہینوں کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور فرض شناسی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور پاک فضائیہ کی خدمات پر فخر کرتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ملکی دفاع کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء قوم کے حقیقی ہیرو ہیں۔ ان کی قربانیاں کبھی فراموش نہیں کی جاسکتیں اور پوری قوم شہداء کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاک فضائیہ کے تمام شہداء کے درجات بلند فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور ان کے اہل خانہ کو صبر و استقامت عطا فرمائے۔ انہوں نے پاک فضائیہ کے غازیوں اور موجودہ شاہینوں کی سلامتی، کامیابی اور مزید سربلندی کے لیے بھی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 1

Dated: 08 SEP 2026 Page No. 12

میر عبدالرحمٰن لانگو کا قتل قابل مذمت ہے، صوبائی وزیر داخلہ

دہشتگردوں کو بلوچ عوام کی خدمت کرنے والے ہر شخص سے نفرت ہے، میر ضیا لانگو کا بیان

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے بلوچستان عوامی پارٹی ضلع نوشکی کے صدر اور چیئرمین یونین کونسل بانک میر عبدالرحمان لانگو کو مسلح افراد کی فائرنگ سے شہید کیے جانے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردوں کو ہر اس شخص سے نفرت ہے جو بلوچ عوام کی خدمت، فلاح و بہبود اور مسائل کے حل کے لیے عملی کردار ادا کرتا ہے اپنے آپ کو بلوچ روایات کا کہنے والوں نے چادر و چاردیواری کی پامالی کرتے ہوئے گھر میں گھس کر میر عبدالرحمن لانگو کو نشانہ بنایا جو بلوچ نہیں بلکہ ہندوستان اور افغانستان کی روایات ہے ان خیالات اظہار انہوں نے اپنے مذمتی بیان میں کیا انہوں نے کہا کہ شہید میر عبدالرحمان لانگو ایک دیانتدار، مخلص، سماجی کارکن اور عوام دوست شخصیت تھے، وہ صبح و شام عوام کے درمیان موجود رہتے اور غریب و افراد کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن کوشش کرتے تھے شہید نے بطور چیئرمین یونین کونسل عوامی خدمت کو اپنا فرض سمجھا اور علاقے کے لوگوں کے مسائل کے حل کے لیے بھرپور کردار ادا کیا۔ انہوں نے شہید میر عبدالرحمان لانگو کے اہل خانہ اور لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہید میر عبدالرحمان لانگو کی عوامی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، جبکہ ان کے قاتلوں کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔

عوامی مسائل کا بروقت حل حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، ظہور بلیدی

عوامی نمائندوں اور شہریوں سے رابطے کے ذریعے مسائل کے حل اور ترقیاتی عمل کو مزید موثر بنایا جائے گا، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی سے محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کے دفتر میں طلبہ اور مختلف وفود کے نمائندوں نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران وفود نے اپنے مسائل، تجاویز اور مختلف امور سے متعلق صوبائی وزیر کو آگاہ کیا۔ میر ظہور احمد بلیدی نے وفود کے مسائل اور تجاویز کو غور سے سنا اور متعلقہ حکام کو ضروری اقدامات کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کا بروقت ازالہ اور نوجوانوں کو بہتر مواقع کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ صوبائی وزیر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی نمائندوں اور شہریوں سے براہ راست رابطے کے ذریعے مسائل کے حل اور ترقیاتی عمل کو مزید موثر بنایا جائے گا۔

پارٹی اپنے نظریے، اصولوں اور عوامی خدمت کے مشن پر ثابت قدم ہے، صادق عمرانی

کارکنان اور رہنماؤں کی مشاورت اور رابطے کو مزید مضبوط بنا کر عوام کی خدمت کیلئے بھرپور کردار ادا کیا جائے گا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سینئر صوبائی وزیر اری گیشن میر محمد صادق عمرانی سے پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما روزی خان کاکڑ کی قیادت میں پارٹی رہنماؤں اور سینئر ساتھیوں پر مشتمل وفد نے ان کے دفتر سول سیکرٹریٹ میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران سیاسی و پارٹی امور سمیت مختلف معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ پارٹی اپنے نظریے، جمہوری اصولوں اور عوامی خدمت کے مشن پر ہمیشہ کی طرح ثابت قدم ہے۔ پارٹی کارکنان اور رہنماؤں کے باہمی اتحاد، مشاورت اور رابطے کو مزید مضبوط بنا کر عوامی مسائل حل اور عوام کی خدمت کے لیے بھرپور کردار ادا کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کو نچلی سطح تک مزید منظم اور فعال بنانے کے لیے تمام رہنما اور کارکنان باہمی مشاورت کے ساتھ اپنا کردار ادا کریں۔ وفد کے ارکان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پارٹی قیادت کی رہنمائی میں بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود، ترقی اور خوشحالی کے لیے مشترکہ جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 08 SEP 2026 Page No. 13

تمام اضلاع میں یکساں طبی سہولیات فراہم کرنے کیلئے کوشاں ہیں، بخت محمد کاکڑ

حکومت صحت کے شعبے میں موجود مسائل سے بخوبی آگاہ ہے، وفود سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام کو صحت کی بنیادی اور معیاری سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، صوبے کے تمام اضلاع کے سرکاری ہسپتالوں اور مراکز صحت میں طبی سہولیات کی بہتری، ادویات کی دستیابی، ڈاکٹرز و طبی عملے کی موجودگی اور عوام کو بروقت علاج کی فراہمی کیلئے عملی اقدامات کئے جا رہے ہیں، یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے .... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ حکومت صحت کے شعبے میں موجود مسائل سے بخوبی آگاہ ہے اور ان کے مستقل حل کے لیے جامع حکمت عملی کے تحت اقدامات اٹھا رہی ہے، دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے عوام کو ان کی دہلیز پر صحت کی سہولیات کی فراہمی ہماری ذمہ داری ہے، اس مقصد کیلئے ضلعی و تحصیل سطح کے ہسپتالوں کو مزید فعال اور بہتر بنایا جا رہا ہے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ سرکاری ہسپتالوں میں مریضوں کو بہتر ماحول، ضروری طبی آلات، ادویات اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے، جبکہ ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی دستیابی کو بھی یقینی بنانے کیلئے اقدامات جاری ہیں۔ صحت کے شعبے میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی اور متعلقہ حکام کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ہسپتالوں کی کارکردگی اور عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات کی باقاعدگی سے نگرانی کریں انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایک وسیع رقبے کے اعتبار سے بڑا صوبہ ہے جہاں دور دراز علاقوں تک صحت کی سہولیات پہنچانا ایک بڑا چیلنج ہے، تاہم حکومت دستیاب وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے اس چیلنج سے نمٹنے کے لیے پرعزم ہے۔ بنیادی مراکز صحت کو فعال بنانے کے ساتھ ساتھ ضلعی ہیڈکوارٹر ہسپتالوں میں علاج معالجے کی سہولیات کو مزید بہتر بنایا جا رہا ہے تاکہ لوگوں کو معمولی نوعیت کے علاج کیلئے بڑے شہروں کا رخ نہ کرنا پڑے۔

مسائل کا بروقت ازالہ اولین ترجیح ہے، فیصل خان جمالی

حلقہ انتخاب کی ترقی کیلئے عملی اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں، صوبائی وزیر لائیو اسٹاک

مسائل کے حل کیلئے متعلقہ اداروں کو ضروری ہدایات جاری کی جا رہی ہیں، وفود سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ/ اوستا محمد (اے این این) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی سے سول سیکرٹریٹ کوئٹہ میں ان کے دفتر میں مختلف طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد اور وفود نے ملاقات کی۔ اس موقع پر صوبے کی مجموعی صورتحال عوامی مسائل اور باہمی .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

دلچسپی کے مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران مختلف وفود نے اپنے اپنے علاقوں میں عوام کو درپیش مسائل اور مشکلات سے صوبائی وزیر کو آگاہ کیا اور ان کے حل کیلئے تجاویز پیش کیں۔ سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے وفود کی جانب سے پیش کیے گئے مسائل کو غور سے سنا اور متعلقہ امور کے حل کیلئے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے کہا کہ عوامی خدمت اور لوگوں کے مسائل کا بروقت ازالہ حکومت کی بنیادی ترجیحات میں شامل ہے عوام اور منتخب نمائندوں کے درمیان رابطے کو مزید موثر بنا کر علاقے کی ترقی اور عوامی مشکلات کے خاتمے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ عوام کی فلاح و بہبود، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور صوبے کی ترقی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں، جبکہ عوامی مسائل کے حل کیلئے متعلقہ اداروں کو بھی ضروری ہدایات جاری کی جا رہی ہیں۔

حکومت مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن اقدام اٹھا رہی ہے، زرین خان مگسی

ترقیاتی کاموں میں شفافیت اور بروقت تکمیل وقت کی ضرورت ہے، پارلیمانی سیکرٹری قانون

ملک و قوم کا روشن مستقبل جدید تعلیمی نظام میں پنہاں ہے، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون، سیاحت و ثقافت نوابزادہ میر محمد زرین خان مگسی نے کہا ہے کہ عوامی مسائل کے حل کیلئے حکومت ہر ممکن اقدام اٹھا رہی ہے انہوں نے اپنے دفتر میں ملنے اور صوبے کے دیگر اضلاع کے مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی کاموں میں شفافیت اور بروقت تکمیل وقت کی ضرورت ہے، اور عوام کے بنیادی مسائل کا حل ہماری اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے ملک و قوم کا روشن مستقبل جدید تعلیمی نظام میں پنہاں ہے ملکی استحکام اور خوشحالی کے لیے ضروری ہے کہ ہم اپنی نسل کو .... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

جدید تعلیم کے حصول کی ترغیب دیں تاکہ وہ قومی اور بین الاقوامی سطح پر ہماری بہتر نمائندگی کر سکیں۔ نوابزادہ میر زرین خان مگسی نے وفود کو یقین دلایا کہ حکومت عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو معیار اور وقت کی پابندی کے ساتھ مکمل کرنے کے لیے پرعزم ہے، اور اس سلسلے میں تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مکمل تعاون کیا جائے گا۔ اس موقع پر مختلف وفود اور سائلین نے اپنے علاقائی اور ذاتی نوعیت کے مسائل نوابزادہ میر محمد زرین خان مگسی کے سامنے پیش کیں، جنہیں انہوں نے غور سے سنا اور فوری طور پر متعلقہ محکمانہ افسران کو احکامات جاری کیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 08 SEP 2026 Page No. 14

کپاس کی پیداوار میں اضافہ کسانوں کی آمدن بڑھا سکتا ہے، چیف سیکرٹری بلوچستان

اس سے صوبائی معیشت کو بھی مضبوط بنیاد فراہم ہو سکتی ہے، شکیل قادر خان کی زیر صدارت اجلاس کا انعقاد

کوئٹہ (جنگ نیوز) صوبے میں کپاس کی پیداوار بڑھانے، کاشت کے رقبے میں وسعت اور جدید زرعی طریقوں کے فروغ کے لئے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں cotton maximisation کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں سیکرٹری زراعت داؤد خلجی نے کپاس کی موجودہ صورتحال، پیداواری امکانات، کاشتکاروں کو درپیش مسائل، جدید بیج، آبپاشی، زرعی مشینری اور بہتر مارکیٹنگ کے اقدامات پر بریفنگ دی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا کہ کپاس صوبے کی ایک اہم نقد آور فصل ہے جس کی پیداوار میں اضافہ نہ صرف کسانوں کی آمدن بڑھا سکتا ہے بلکہ صوبائی معیشت کو بھی مضبوط بنیاد فراہم کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی، معیاری بیج، پانی کے موثر استعمال، بروقت کاشت اور زرعی رہنمائی کے ذریعے کپاس کی فی ایکڑ پیداوار میں نمایاں بہتری لائی جا سکتی ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق بلوچستان میں پہلے ہی کپاس کے رقبے میں توسیع کا رجحان دیکھا گیا ہے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ cotton maximisation کے ذریعے صوبے کے ان اضلاع میں بھی کپاس کی کاشت کو فروغ دیا جا سکتا ہے [illegible] استعمال [illegible] کاشت کی جا سکے گی۔

MASHRIQ QUETTA

کپاس صوبے کی اہم نقد آور فصل، پیداوار میں اضافہ ناگزیر ہے، چیف سیکرٹری

جدید ٹیکنالوجی اور زرعی رہنمائی کے ذریعے کپاس کی فی ایکڑ پیداوار میں نمایاں بہتری لائی جا سکتی ہے، شکیل قادر خان

کپاس کی پیداوار میں اضافہ، مقامی کسانوں کیلئے بہتر مارکیٹ تک رسائی سے ان کی آمدن میں اضافہ ممکن ہوگا

[illegible]

کوئٹہ (پ ر) صوبے میں کپاس کی پیداوار بڑھانے، کاشت کے رقبے میں وسعت اور جدید زرعی طریقوں کے فروغ کے لیے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں cotton maximisation کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں سیکرٹری زراعت داؤد خلجی نے کپاس کی موجودہ صورتحال، پیداواری امکانات ....

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

کاشتکاروں کو درپیش مسائل، جدید بیج، آبپاشی، زرعی مشینری، اور بہتر مارکیٹنگ کے اقدامات پر بریفنگ دی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا کہ کپاس صوبے کی ایک اہم نقد آور فصل ہے جس کی پیداوار میں اضافہ نہ صرف کسانوں کی آمدن بڑھا سکتا ہے بلکہ صوبائی معیشت کو بھی مضبوط بنیاد فراہم کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی، معیاری بیج، پانی کے موثر استعمال، بروقت کاشت اور زرعی رہنمائی کے ذریعے کپاس کی فی ایکڑ پیداوار میں نمایاں بہتری لائی جا سکتی ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق بلوچستان میں پہلے ہی کپاس کے رقبے میں توسیع کا رجحان دیکھا گیا ہے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ maximisation cotton کے ذریعے صوبے کے ان اضلاع میں بھی کپاس کی کاشت کو فروغ دیا جا سکتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 08 SEP 2026

Page No. 15

بلوچستان ہائیکورٹ

نو تعمیر شدہ فٹ پاتھوں اور سڑکوں کو نقصان پہنچانا کسی صورت قبول نہیں

نئی کھدائی سے قبل پروجیکٹ ڈائریکٹر سے باقاعدہ اجازت حاصل کی جائے، خلاف ورزی کرنیوالوں کیخلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائیگی، عدالت عالیہ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائیکورٹ میں گزشتہ روز عوامی اہمیت کے حامل مختلف کیسوں کی سماعت ہوئی۔ چیف جسٹس عدالت عالیہ بلوچستان جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے سمنگلی روڈ سمیت کوئٹہ کے مختلف ترقیاتی منصوبوں سے متعلق دائر آئینی درخواست کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران عدالت نے سمنگلی روڈ کی تعمیر و گریڈ بہتری کے کام میں مزید رکاوٹوں اور نئے تعمیر شدہ فٹ پاتھوں کی دوبارہ کھدائی کا سخت نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو منصوبے کا کام بلاتعطل جاری رکھنے کی ہدایت کردی۔ ایڈیشنل اٹارنی جنرل محمد فرید ڈوگر نے عدالت کو بتایا کہ کوئلہ پھاٹک کراسنگ کو چوڑا کرنے کا کام مکمل ہو چکا ہے، تاہم حتمی کارروائی پاکستان ریلوے ہیڈکوارٹر لاہور میں زیر التوا ہے، جسے ضروری کارروائی مکمل ہونے کے بعد جلد شروع کردیا جائے گا۔ عدالت میں سیکشن 151 سی پی سی کے تحت دستاویزات ریکارڈ پر رکھنے کے لیے سول متفرق درخواست بھی جمع کرائی گئی جس کے ساتھ منسلک دستاویزات کو ریکارڈ کا حصہ بنا دیا گیا۔ ایس ایس پی کی جانب سے پیش کردہ رپورٹ میں بتایا گیا کہ عدالتی احکامات سے متعلقہ ٹریفک حکام کو آگاہ کردیا گیا ہے اور ان پر عملدرآمد یقینی بنانے کے لیے تمام اقدامات کیے جائیں گے۔ پراجیکٹ ڈائریکٹر CMPQD نے کالون روڈ کے سامنے عارضی میڈین اوپننگ اور ٹریفک کی صورتحال سے متعلق تفصیلی رپورٹ عدالت میں پیش کی۔ رپورٹ کے مطابق کالون روڈ پر رش اوقات ٹریفک کا حجم 12,342 جبکہ چھٹی کے اوقات میں 1,270 گاڑیاں فی گھنٹہ ہے، جبکہ اسکب روڈ کے متعلقہ حصے پر پیک ٹریفک 6,416 اور چھٹی کے اوقات میں 631 گاڑیاں فی گھنٹہ ریکارڈ کی گئی ہیں۔ ٹریفک ماہرین کی رپورٹ میں قرار دیا گیا کہ کالون روڈ تک غلط سمت سے ہونے والی آمدورفت سڑک استعمال کرنے والوں کے رویے اور نظم و ضبط کا مسئلہ ہے، اس لیے کالون روڈ کے سامنے مستقل میڈین اوپننگ کی ضرورت نہیں۔ رپورٹ میں خدشہ ظاہر کیا گیا کہ نئی اوپننگ سے زرغون روڈ پر بے قابو موڑ اور ٹریفک کی قطار کا خطرہ پیدا ہو سکتا ہے، جبکہ اسکب روڈ پہلے ہی متبادل اور مقصد سے بنا یا گیا راستہ ہے۔ رپورٹ میں ٹریفک کی روانی بہتر بنانے کے لیے سمتاتی سائن بورڈز، ٹریفک پولیس کے موثر نفاذ، ڈرائیور آگاہی مہم اور 30 روز بعد ٹریفک صورتحال کی دوبارہ نگرانی کی سفارش کی گئی۔ عدالت کو بتایا گیا کہ 24 اگست 2026 سے کنٹونمنٹ بورڈ کوئٹہ کے حکام کی جانب سے سمنگلی روڈ کی گریڈ بہتری کا کام روک دیا گیا تھا۔ مختلف اجلاسوں کے بعد وزیراعلیٰ بلوچستان کی موجودگی میں متعلقہ حکام نے کام جاری رکھنے پر اتفاق کیا، تاہم بعد ازاں بغیر کسی تحریری اطلاع کے تعمیراتی سرگرمیاں دوبارہ روک دی گئیں۔ کنٹونمنٹ بورڈ کوئٹہ کے وکیل راحیل ناصر کوکلی نے عدالت کو بتایا کہ ایگزیکٹو آفیسر کی جانب سے کارروائی کی گئی ہے تاہم وہ خود کسی ایسی تحریری ہدایت یا حکم سے آگاہ نہیں۔ پراجیکٹ ڈائریکٹر نے عدالت کو مزید بتایا کہ 13 فروری 2026 کو متعلقہ سرکاری و نجی اداروں کو خطوط کے ذریعے ہدایت کی گئی تھی کہ سمنگلی، سریاب اور زرغون روڈ پر نئے تعمیر شدہ فٹ پاتھوں اور دیگر ترقیاتی کاموں کو غیر ضروری کھدائی سے محفوظ رکھا جائے اور کسی بھی یوٹیلیٹی ورک سے قبل پراجیکٹ ڈائریکٹر کو پیشگی اطلاع دی جائے۔ اس کے باوجود بعض مقامات پر نجی مزدوروں کے ذریعے نئے تعمیر شدہ فٹ پاتھوں کو دوبارہ توڑا جارہا ہے۔ عدالت نے کنٹونمنٹ بورڈ کوئٹہ کے وکیل کو ہدایت کی کہ وہ فوری طور پر متعلقہ حکام سے رابطہ کریں اور اگر سمنگلی روڈ کے تعمیراتی کام کو روکنے کا کوئی حکم جاری کیا گیا ہے تو اسے فوری طور پر معطل کرایا جائے۔ عدالت نے واضح کیا کہ ترقیاتی منصوبے میں رکاوٹ برداشت نہیں کی جائے گی اور آئندہ خلاف ورزی کی صورت میں سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی، جس میں توہین عدالت کی کارروائی بھی شامل ہو سکتی ہے۔ عدالت نے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو بھی ہدایت کی کہ عدالتی احکامات کی خلاف ورزی کی صورت میں ذمہ دار افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی یقینی بنائی جائے۔ عدالت نے مزید ہدایت کی کہ پہلے سے تعمیر شدہ علاقوں میں کام کرنے والے تمام سرکاری، نیم سرکاری اور نجی اداروں کی کسی بھی کھدائی یا یوٹیلیٹی ورک شروع کرنے سے قبل پراجیکٹ ڈائریکٹر سے این او سی حاصل کریں گے، جبکہ خلاف ورزی کی صورت میں ذمہ دار عناصر کے خلاف قانونی اور فوجداری کارروائی عمل میں لائی جائے۔ عدالت نے حکم کی نقل متعلقہ حکام کو اطلاع اور تعمیل کے لیے ارسال کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے آئینی درخواست کی مزید سماعت 24 ستمبر 2026 تک ملتوی کردی۔ دریں اثناء دو رکنی بینچ نے کوئٹہ شہر میں پبلک ٹرانسپورٹ، لوکل بسوں، رکشوں اور ٹریفک کے مسائل سے متعلق دائر آئینی درخواست کی بھی سماعت کی۔ جنرل سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی (RTA) کوئٹہ ڈویژن نے عدالت میں پیشرفت رپورٹ پیش کی، جس میں کوئٹہ میں پبلک ٹرانسپورٹ کے لیے فیڈر روٹس پر 27 الیکٹرک گاڑیوں کی فراہمی، کوئٹہ کے لیے 2 الیکٹرک بسوں جبکہ صوبے کے دیگر اضلاع کے لیے 110 ڈیزل بسوں کی فراہمی، وکلاء کے لیے پبلک ٹرانسپورٹ اسکیم، سریاب روڈ پر لوکل بس اسٹینڈ کے لیے زمین کی منتقلی، کوئٹہ چمن کلاک روٹ پر کوسٹر کے اجازت نامے، غیر قانونی اور مقررہ تعداد سے زائد رکشوں کے خلاف کارروائی سمیت 9,451 رکشہ پرمٹس کی کمپیوٹرائزیشن سے متعلق پیشرفت سے آگاہ کیا گیا۔ عدالت کو بتایا گیا کہ درخواست گزار کے وکیل کو پیشرفت رپورٹ کی نقل بھی فراہم کردی گئی ہے۔ سماعت کے دوران ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر ایڈووکیٹ عطاء اللہ لانگو نے عدالت کی توجہ اس امر کی جانب مبذول کرائی کہ عدالت کی سابقہ ہدایات کے باوجود کوئٹہ کے مرکزی اور فیڈر روٹس پر لوکل بسیں بدستور چل رہی ہیں، جو عدالتی احکامات کی صریح خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کوئٹہ، پشین اور خضدار کے وکلاء کے لیے پبلک ٹرانسپورٹ کی سہولت کے تحت 2 ڈیزل بسیں، 2 کوآبی وینز، 2 الیکٹرک شٹل کارٹس اور 100 بنک الیکٹرک اسکوٹیز مختص کی گئی ہیں، تاہم اس منصوبے پر تاحال خاطر خواہ پیشرفت نہیں ہوئی۔ عدالت کے استفسار پر بتایا گیا کہ خواتین وکلاء کے لیے مختص 100 بنک الیکٹرک اسکوٹیز موصول ہو چکی ہیں، تاہم وکلاء کے لیے مختص دیگر ٹرانسپورٹ سہولیات کے حوالے سے عملی اقدامات تاحال مکمل نہیں کیے گئے۔ ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل نے عدالت کو مزید آگاہ کیا کہ سریاب روڈ پر پرانے اکبرانی گودام کے مقام پر لوکل بس اسٹینڈ کے لیے مختص اراضی تاحال کسٹم ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی اور سیکرٹری آر ٹی اے کو منتقل نہیں کی گئی، جس کے باعث منصوبے پر عملی پیشرفت نہیں [illegible] ڈائریکٹوریٹ جنرل بلوچستان ٹریفک انجینئرنگ بیورو [illegible] استفسار پر بتایا کہ کوئٹہ شہر میں موٹر رکشوں کے متبادل [illegible] الیکٹرک گاڑیوں کی فراہمی کا منصوبہ رواں مالی سال کے [illegible] ایس ڈی پی میں شامل کیا گیا تھا، جس کے لیے ابتدائی طور پر [illegible] ارب 235.300 ملین روپے مختص کیے گئے تھے۔ تاہم عدالت کے مشاہدات کے بعد منصوبہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کو منتقل کیا گیا اور اس پر نظر ثانی کرتے ہوئے لاگت 595.720 ملین روپے کردی گئی، جو حتمی فیصلے کے لیے محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات میں زیر غور ہے۔ درخواست گزار نے ذاتی طور پر عدالت میں پیش ہو کر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ عدالت کی واضح ہدایات کے باوجود کوئٹہ شہر اور نواحی علاقوں میں ٹریفک کی صورتحال میں خاطر خواہ بہتری نہیں آئی، جبکہ متعلقہ سرکاری محکمے عملی اقدامات کے بجائے محض رپورٹس پیش کررہے ہیں۔ عدالت نے صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل کو ہدایت کی کہ سیکرٹری محکمہ ٹرانسپورٹ کے دفتروں سے درج ذیل امور پر جامع رپورٹ آئندہ سماعت پر عدالت میں جمع کرائی جائے: ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کو لوکل بس اسٹینڈ کے لیے مختص اراضی کی منتقلی کی موجودہ صورتحال، کوئٹہ شہر میں موٹر رکشوں کے متبادل کے طور پر الیکٹرک رکشوں کی فراہمی اور منصوبے کی موجودہ حیثیت، وکلاء کے لیے پبلک ٹرانسپورٹ کی سہولت کی منظوری اور اس پر ہونے والی عملی پیشرفت۔ عدالت نے سیکرٹری آر ٹی اے کو مزید ہدایت کی کہ کوئٹہ شہر کے کسی بھی علاقے میں پرانی اور ناکارہ بسوں کے چلائے جانے سے متعلق بھی تفصیلی رپورٹ پیش کی جائے۔ عدالت نے محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات، ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی اور بلوچستان ٹریفک انجینئرنگ بیورو کے متعلقہ افسران کو آئندہ سماعت پر ذاتی طور پر پیش ہونے کی ہدایت کرتے ہوئے کیس کی سماعت 8 ستمبر 2026 تک ملتوی کردی۔ بینچ نے کوئٹہ شہر میں جاری ترقیاتی منصوبوں، بالخصوص سریاب، سریاب روڈ اور طوفانی پانی کی نکاسی کے نظام سے متعلق دائر آئینی درخواست کی بھی سماعت کی۔

2 اپریل 2026 کے بعد جاری ہونیوالے لائسنس کسی بھی مقصد کیلئے قابل قبول نہیں، ان کی بنیاد پر تجربہ سرٹیفکیٹ یا کوئی دستاویز قابل اعتبار نہیں، مراسلہ

کوئٹہ (خ ن) عدالت عالیہ کے لارجر بنچ نے وکلاء کے اندراج اور پریکٹسنگ لائسنس کے حصول سے متعلق اہم حکم جاری کرتے ہوئے بلوچستان بار کونسل کے سیکرٹری کو ہدایت کی کہ انٹرویو کے منتظر تمام اہل وکلاء کے کیسز عدالت عالیہ بلوچستان کی انرولمنٹ کمیٹی کے سامنے فوری طور پر پیش کیے جائیں، تاکہ درخواست دہندگان کے اندراج کا عمل قانون کے مطابق آگے بڑھایا جاسکے۔ یہ حکم بلوچستان ہائیکورٹ کے لارجر بنچ کی جانب سے سی پی نمبر 471 آف 2026، بعنوان "میر عطاء اللہ، ممبر بلوچستان بار کونسل اور بنام چیئرمین بلوچستان بار کونسل و دیگر" میں مورخہ 3 اگست 2026 کو جاری کیا گیا۔ عدالتی حکم کے مطابق بلوچستان بار کونسل کے دفتر سے کہا گیا ہے کہ ایسے تمام کیسز، جن میں متعلقہ اپرنٹس وکلاء انٹرویو کے منتظر ہیں، ضروری کارروائی مکمل کرتے ہوئے عدالت عالیہ بلوچستان کی انرولمنٹ کمیٹی کے سامنے جمع کرائے جائیں، تاکہ اہل درخواست دہندگان اپنے اندراج اور قانون کے تحت پریکٹسنگ لائسنس کے حصول کے حق سے بروقت مستفید ہو سکیں۔ عدالت نے اس امر کی بھی وضاحت کی ہے کہ جو اپرنٹس یا ایڈووکیٹ مقررہ انٹرویو میں کامیاب قرار پاتے ہیں، وہ اپنی استحقاق/اہلیت کی تاریخ سے لائسنس کے حقدار تصور ہوں گے۔ یعنی لائسنس کا حق محض انٹرویو کے بعد کی تاریخ سے نہیں بلکہ اس تاریخ سے تسلیم کیا جائے گا جس تاریخ سے متعلقہ امیدوار قانونی طور پر اس کا حقدار بنتا ہے۔ عدالت عالیہ کے اس حکم کا مقصد وکلاء کے اندراج کے زیر التوا معاملات کو بروقت نمٹانا، اہل امیدواروں کے قانونی حقوق کا تحفظ کرنا اور انرولمنٹ و پریکٹسنگ لائسنس کے عمل میں غیر ضروری تاخیر کا ازالہ کرنا ہے۔ عدالتی حکم کی روشنی میں بلوچستان بار کونسل کے سیکرٹری سے توقع کی گئی ہے کہ وہ انٹرویو کے منتظر تمام متعلقہ کیسز بلا تاخیر عدالت عالیہ بلوچستان کی انرولمنٹ کمیٹی کے سامنے پیش کرنے کے لیے ضروری اقدامات مکمل کریں گے، تاکہ اہل امیدواروں کے اندراج کا عمل قانون اور عدالتی احکامات کے مطابق مکمل ہو سکے۔ دریں اثناء عدالت عالیہ کے لارجر بنچ کی جانب سے آئینی درخواست نمبر 471/2026، بعنوان میر عطاء اللہ، ممبر بلوچستان بار کونسل اور بنام چیئرمین بلوچستان بار کونسل و دیگر میں 3 اگست 2026 کو جاری کیے گئے حکم کی روشنی میں اہم انتظامی ہدایات جاری کردی گئی ہیں۔ بلوچستان ہائیکورٹ کی جانب سے جاری مراسلے میں متعلقہ سیشن ڈویژنز، فیملی کورٹس، خصوصی عدالتوں اور مرکزی و صوبائی ٹریبونلز کے جوڈیشل افسران اور پریزائیڈنگ افسران کو عدالتی حکم سے آگاہ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ مراسلے کے مطابق اپریل 2026 کے بعد بلوچستان بار کونسل کی جانب سے جاری کیے گئے، وکالت کے لائسنسوں کو درست تسلیم نہیں کیا جاسکتا اور ایسے لائسنسوں کی بنیاد پر کسی فرد کے پیشہ ورانہ تجربے کو بھی شمار نہیں کیا جائے گا۔ چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ کی جانب سے جاری انتظامی ہدایات میں واضح کیا گیا ہے کہ ماتحت عدالتوں اور ہائیکورٹ میں پریکٹس سے متعلق ایسے تمام لائسنس، جو 2 اپریل 2026 کے بعد جاری کیے گئے ہوں، کسی بھی مقصد کے لیے قابل قبول نہیں ہوں گے۔ ایسے لائسنسوں کی بنیاد پر تجربہ سرٹیفکیٹ یا دیگر کسی دستاویز کو بھی قابل اعتبار نہیں سمجھا جائے گا۔ ہائیکورٹ نے ہدایت کی ہے کہ مذکورہ عدالتی حکم اور انتظامی ہدایات کو تمام سیشن ڈویژنز، فیملی کورٹس، خصوصی عدالتوں، مرکزی و صوبائی ٹریبونلز سمیت متعلقہ عدالتی فورمز میں باقاعدہ طور پر سرکولیٹ کیا جائے، تاکہ تمام جوڈیشل افسران اس حکم سے آگاہ رہیں اور اس پر عملدرآمد یقینی بنایا جاسکے۔ عدالتی احکامات میں مزید کہا گیا ہے کہ بلوچستان بار کونسل کے سیکرٹری نئے اندراج (New Enrolment) کے تمام زیر التوا کیسز 15 روز کے اندر متعلقہ انرولمنٹ کمیٹیوں کے سامنے پیش کریں تاکہ قانون اور مقررہ اصولوں کے مطابق ان کیسز پر کارروائی کی جاسکے اور ایسے وکلاء جن کے کیسز ابھی تک انرولمنٹ کمیٹیوں کے سامنے پیش نہیں ہوئے، انہیں مزید نقصان یا تاخیر کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ بلوچستان ہائیکورٹ نے واضح کیا ہے کہ مذکورہ عدالتی حکم اور انتظامی ہدایات کی سختی سے تعمیل کی جائے گی اور متعلقہ تمام عدالتی و انتظامی ادارے اس سلسلے میں ضروری اقدامات یقینی بنائیں گے۔

ماتگی ڈیم پمپنگ اسٹیشن دہشتگرد حملہ، پولیس افسران تحقیقاتی کمیشن کے روبرو پیش

4 رکنی پولیس رابطہ ٹیم کا حکم نامہ پیش، گواہان کے بیانات جمع، مزید سماعت کل تک کیلئے ملتوی کردی گئی

کوئٹہ (جنگ نیوز) تحقیقاتی کمیشن کے ایک اعلامیہ کے مطابق ماتگی ڈیم پمپنگ اسٹیشن، ضلع زیارت میں پیش آنے والے دہشت گرد حملے کی تحقیقات کے لئے قائم کردہ تحقیقاتی کمیشن کے سربراہ جسٹس محمد عامر نواز رانا نے کھلی عدالت میں کمیشن کی کارروائی کو آگے بڑھاتے ہوئے سماعت کی۔ سماعت کے دوران محکمہ پولیس کی جانب سے شفیق الرحمٰن، اے آئی جی (لیگل)، سی پی او کوئٹہ تحقیقاتی کمیشن کے روبرو پیش ہوئے اور انسپکٹر جنرل آف پولیس، بلوچستان کی جانب سے مورخہ یکم ستمبر 2026 کو جاری کردہ آرڈر/حکم نامہ کمیشن کے سامنے پیش کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 08 SEP 2026 Page No. 16

طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کرنا ترجیحات میں شامل ہے، سی ای او بیف

اسکالرشپ پروگرامز کے ذریعے ہونہار طلباء و طالبات کو مالی معاونت فراہم کی جا رہی ہے، خالد ماندائی

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ (BEEF) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر خالد ماندائی نے اسلیلا کالج آف میڈیکل اینڈ الائیڈ سائنسز، کوئٹہ کے شعبہ ڈاکٹر آف فزیکل تھراپی (DPT) کے 20 ہونہار طلباء و طالبات کے BEEF اسکالرشپ کیلئے منتخب ہونے پر انہیں اور ان کے والدین کو مبارکباد پیش کی ہے۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر .... BEEF بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

خالد ماندائی نے کہا کہ باصلاحیت اور مستحق طلباء و طالبات کو اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کرنا اور ان کی تعلیمی صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی BEEF کی بنیادی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسکالرشپ پروگرامز کے ذریعے صوبے کے ہونہار طلباء و طالبات کو اپنے تعلیمی سفر کو کامیابی سے جاری رکھنے کیلئے معاونت فراہم کی جا رہی ہے تاکہ وہ مستقبل میں ملک و قوم اور بالخصوص بلوچستان کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کر سکیں۔ میرٹ کی بنیاد پر BEEF اسکالرشپ کیلئے منتخب ہونے والے ان 20 طلباء و طالبات کا تعلق ضلع کوئٹہ، ضلع کچھی، ضلع قلعہ عبداللہ، ضلع پشین اور ضلع ژوب سے ہے۔ یہ طلباء و طالبات مختلف تعلیمی سیشنز 2021-25/26، 2022-26/27، 2023-27/28 اور 2024-28/29 سے تعلق رکھتے ہیں، جن میں بالترتیب پانچویں، چوتھے، تیسرے اور دوسرے سمسٹر کے طلباء و طالبات شامل ہیں۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر BEEF نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے تعلیم دوست وژن کے تحت صوبے میں تعلیم کے فروغ، نوجوانوں کیلئے اعلیٰ تعلیمی مواقع کی فراہمی اور میرٹ کی حوصلہ افزائی کیلئے عملی اقدامات جاری ہیں۔

ذیشان جاوید کمشنر کوئٹہ ڈویژن تعینات، نوٹیفکیشن جاری

اس سے قبل وہ سیکرٹری (پلاننگ) محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات تعینات تھے

کوئٹہ (این این آئی) ذیشان جاوید کو کمشنر کوئٹہ ڈویژن تعینات کر دیا گیا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان کے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروسز کے گریڈ 19 کے آفیسر ذیشان جاوید کو کمشنر کوئٹہ ڈویژن تعینات کر دیا گیا ہے۔ اس سے قبل وہ سیکرٹری (پلاننگ) محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات تعینات تھے۔

سابق پولیس سرجن ڈاکٹر عائشہ فیض کا تین روزہ جسمانی ریمانڈ منظور

سی ٹی ڈی کے حوالے، این سی سی آئی اور سی ٹی ڈی میں مقدمات درج ہیں

کوئٹہ (آئی این پی) انسداد دہشتگردی کی خصوصی عدالت کوئٹہ کے جج محمد علی مبین نے سابق پولیس سرجن ڈاکٹر عائشہ فیض کو تین روزہ جسمانی ریمانڈ پر سی ٹی ڈی کے .... بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

حوالے کرنے کے احکامات دے دیئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق پیر کے روز سابق پولیس سرجن ڈاکٹر عائشہ فیض کے خلاف درج مقدمے کی سماعت انسداد دہشتگردی عدالت میں ہوئی جہاں سی ٹی ڈی نے انہیں عدالت کے روبرو پیش کیا۔

ڈی سی کوئٹہ کی زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ انسدادِ پولیو کمیٹی کا اجلاس

مہراللہ بادینی نے جاری انسداد پولیو مہم کی پیش رفت، فیلڈ ٹیموں کی کارکردگی کا جائزہ لیا

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ انسداد پولیو کمیٹی (ڈی پیک) کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع کوئٹہ میں جاری انسداد پولیو مہم کی پیش رفت، فیلڈ ٹیموں کی کارکردگی اور بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کے عمل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل، ڈپٹی ڈی ایچ او، ڈسٹرکٹ پولیو کوآرڈینیٹر، این اسٹاف سمیت محکمہ صحت اور انسداد پولیو پروگرام سے وابستہ دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ .... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

اجلاس کے دوران ضلع بھر میں جاری پولیو مہم کی مجموعی صورتحال، مختلف علاقوں میں ٹیموں کی کارکردگی، بچوں کی کوریج، رہ جانے والے بچوں (مسڈ چلڈرن) اور مہم کے دوران درپیش مسائل و چیلنجز پر تفصیلی غور کیا گیا۔ متعلقہ حکام نے مہم کی پیش رفت اور مقررہ اہداف کے حصول سے متعلق ڈپٹی کمشنر کو بریفنگ بھی دی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر مہراللہ بادینی نے کہا کہ پولیو کا خاتمہ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس مقصد کے حصول کیلئے مہم میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ انسداد پولیو مہم کو مزید مؤثر اور نتیجہ خیز بنانے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں اور فیلڈ ٹیموں کی نگرانی کو مزید مؤثر بنایا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے اس امر پر زور دیا کہ ضلع کوئٹہ میں کوئی بھی بچہ پولیو سے بچاؤ کے قطرے پینے سے محروم نہ رہے۔

ایم ڈی بی۔ ٹیوٹا کا دورہ اسٹاف ٹریننگ انسٹیٹیوٹ

عبدالکبیر زرکون نے جاری تربیتی سرگرمیوں اور اسٹاف کی کارکردگی کا جائزہ لیا

کوئٹہ (خ ن) ایم ڈی بی ٹیوٹا عبدالکبیر زرکون کا اسٹاف ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کا دورہ، انہوں نے جاری تربیتی سرگرمیوں اور اسٹاف کی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ادارے کی نمایاں کارکردگی اور بہتری کے پہلوؤں کا جائزہ لیتے ہوئے ایم ڈی بی۔ ٹیوٹا نے تربیتی معیار کو مزید بہتر بنانے اور ادارے کی اپ گریڈیشن کیلئے ضروری اقدامات کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ حکام سے مشاورت کے بعد اسٹاف ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کی اپ گریڈیشن .... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

کے لئے مؤثر اقدامات کئے جائیں گے۔ اس موقع پر ڈائریکٹر بی۔ ٹیوٹا غلام مصطفیٰ اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر غلام حسین رضا بھی موجود تھے۔

INTEKHAB QUETTA

6 ستمبر، جامعہ پنجگور سے ریلی کا انعقاد، کمانڈنٹ ایف سی نے قیادت کی

ایمان مضبوط اور فوج و عوام یک جان ہوں تو کوئی دشمن شکست نہیں دے سکتا، کرنل معراج عالم و دیگر کا خطاب

پنجگور (نمائندہ انتخاب) 6 ستمبر یوم دفاع کی مناسبت سے پنجگور میں مکران یونیورسٹی آف پنجگور سے اللہ اکبر چوک اور یونیورسٹی تک ریلی نکالی گئی جس کی قیادت ڈپٹی کمانڈنٹ ایف سی پنجگور رائفلز کرنل معراج عالم نے کی۔ ریلی میں یونیورسٹی آف مکران کے وائس چانسلر پروفیسر میر .... بقیہ نمبر 54 صفحہ 5 پر

سعادت بلوچ، سردار مسعود احمد ساسولی، میر بہار گچکی، زلی علی احمد گچکی، حق دو تحریک کے عہدیداروں، پی پی پی کے اسد اللہ بلوچ، مسلم لیگ ن کے رہنما اشرف ساگر و دیگر اہم شخصیات شریک تھیں۔ ریلی میں ضلع بھر کے کالجز کے پرنسپل، تعلیمی اداروں کے سربراہان، پرائیویٹ اور سرکاری اداروں کے ملازمین کی تعداد میں بچوں نے شرکت کی۔ ریلی کے شرکاء کے ہاتھوں میں بینرز اور پلے کارڈز تھے۔ ڈپٹی کمانڈنٹ پنجگور رائفلز کی سربراہی میں یونیورسٹی کے احاطے میں قومی پرچم لہرایا گیا۔ ریلی کے اختتام پر یونیورسٹی میں سیمینار کا انعقاد کیا گیا جس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمانڈنٹ کرنل معراج عالم، یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر میر سعادت بلوچ، ملا میر اشرف ساگر، پروفیسر نذیر احمد بلوچ، اسامہ دہانی و دیگر نے کہا کہ 6 ستمبر 1965 کا دن پاکستان کی تاریخ کا ایک سنہرا باب ہے۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ جب قومیں متحد ہو جائیں، ایمان مضبوط ہو اور فوج و عوام ایک جان بن جائیں تو کوئی دشمن انہیں شکست نہیں دے سکتا۔ اسی لئے ہر سال 6 ستمبر کو پورے ملک میں یوم دفاع کے طور پر منایا جاتا ہے۔ 1947 سے کشمیر کا مسئلہ حل طلب تھا۔ بھارت نے کشمیر پر قبضہ کر رکھا تھا اور وہاں کے مسلمانوں پر ظلم کر رہا تھا۔ پاکستان نے اگست 1965 میں کشمیریوں کی حمایت کے لئے آپریشن شروع کیا تاکہ کشمیری اپنی آزادی کی جنگ لڑ سکیں۔ بھارت کا جوابی حملہ بھارت نے 6 ستمبر 1965 کی رات کو بغیر اعلان کے بین الاقوامی سرحد عبور کر کے لاہور، سیالکوٹ اور کشمیر کے محاذوں پر کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دن شہداء کو خراج عقیدت اور ان بہادروں کو یاد کرتے جنہوں نے وطن کے لئے جان قربان کی۔ انہوں نے کہا کہ دشمن اب سوشل میڈیا اور پروپیگنڈے سے حملہ کرتا ہے اور فرقہ واریت اور لسانیت سے نکل کر ایک قوم بن کر ہمیں رہنا اور اتحاد و اتفاق ہی میں ہماری جیت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2

Dated: 08 SEP 2026 Page No. 17

محکمہ کھیل بلوچستان میں 34 کروڑ روپے کے اخراجات پر آڈٹ رپورٹ میں اعتراض

28 کروڑ روپے سے زائد کے اخراجات بے قاعدہ قرار دیے گئے، 5 کروڑ 94 لاکھ روپے کا ریکارڈ پیش نہیں کیا گیا

رپورٹ میں متعدد بار یاددہانی کے باوجود ریکارڈ پیش نہ کرنے والوں کیخلاف انضباطی کارروائی کی سفارش کی گئی، ذرائع

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے اسپورٹس ڈیپارٹمنٹ میں 34 کروڑ روپے کے اخراجات پر آڈٹ رپورٹ میں اعتراض، 28 کروڑ روپے سے زائد کے اخراجات کو بے قاعدہ قرار دیا گیا ہے جبکہ محکمے کی جانب سے 5 کروڑ 94 لاکھ روپے کے خطیر اخراجات کا ریکارڈ پیش نہیں کیا گیا۔ حکومت بلوچستان کے ذرائع کے مطابق اس خطیر رقم کی بے قاعدگی کا انکشاف آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی آڈٹ سال (باقی صفحہ 5 نمبر 40)

2024-25 کی رپورٹ میں کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق محکمے کے صرف 2 فارمیشنز میں غیر ترقیاتی اخراجات کی مد میں خرچ ہونے والی مجموعی رقم کی نہیں بلکہ صرف 92 کروڑ 55 لاکھ روپے کا آڈٹ کیا گیا جس میں 28 کروڑ 28 لاکھ روپے کے بے قاعدہ اخراجات کی نشاندہی ہوئی۔ ذرائع نے بتایا کہ 28 کروڑ 28 لاکھ میں سے 10 کروڑ 61 لاکھ روپے کی بے قاعدہ ادائیگیاں کی گئیں جبکہ گرانٹ ان ایڈ کی مد میں ہونے والے اخراجات میں 9 کروڑ 94 لاکھ روپے کی بے قاعدگی کی گئی۔ ذرائع کے مطابق 2 کروڑ 22 لاکھ روپے کی خریداری اوپن ٹینڈرز کی طلبی کے بغیر کی گئی۔ حکومت کے ذرائع کے مطابق آڈٹ رپورٹ میں اس بات کی بھی نشاندہی کی گئی ہے کہ مالی سال 2023-24 میں 5 کروڑ 93 لاکھ روپے کے اخراجات کا ریکارڈ بھی پیش نہیں کیا گیا۔ آڈٹ ذرائع کے مطابق رپورٹ کو حتمی شکل دینے تک محکمے کو متعدد بار یاددہانی کرائی گئی مگر اس کے باوجود ریکارڈ پیش نہیں کیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ رپورٹ میں ریکارڈ پیش نہ کرنے والے اہلکاروں کیخلاف انضباطی کارروائی کی سفارش بھی کی گئی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3　　Dated: 08 SEP 2026　　Page No. 18

حکمران پشتونخوا وطن پر بدامنی مسلط کرکے وسائل کو قبضہ کرنا چاہتے ہیں

آل پارٹیز

عوام اختلاف اور مفادات سے بالاتر ہوکر مسلط جعلی دہشتگردی اور لاقانونیت کے خلاف تحریک کا ساتھ دیں، پشین میں رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آل پارٹیز ضلع پشین و انجمن تاجران کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ پشتونخوا وطن پر مسلط جعلی دہشت گردی، بدامنی اور لاقانونیت ریاست، حکومت اور اُن کے اداروں کی اقوام و عوام دشمن پالیسیاں اور اقدامات ہے جو محکوم قوموں اور مظلوم عوام کو زیردست رکھ کر انکے تمام وسائل پر قبضے اور لوٹنے کے منصوبہ بند سازشوں پر عمل پیرا ہیں۔۔ پشتون، غیور عوام ہر قسم کے تعصبات، اختلاف اور مفادات سے بالاتر ہوکر مسلط جعلی دہشتگردی اور لاقانونیت کے خلاف تحریک کا ساتھ دیں۔ ان خیالات کا اظہار اے این پی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی، جمعیت علماء اسلام کے صوبائی سینئر نائب امیر مولوی کمال الدین، پشتونخوا نیپ کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات محمد عیسیٰ روشان، پی پی آئی کے ضلعی صدر شاہنواز کبزل، مسلم لیگ ن کے علی اللہ کاکڑ، انجمن تاجران کے ضلعی صدر ملک بہادر خان ترین، نصیب اللہ کبزوال، سرانان اولسی کمیٹی کے حاجی شمس اللہ داوی نے پشین بازار میں احتجاجی جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس سے پہلے احتجاجی ریلی نکالی گئی جس کے شرکاء نے شہر کے مختلف شاہراہوں پر گشت کیا اور جعلی دہشتگردی، بدامنی، لاقانونیت، حکومتوں کی نااہلی، پرائیویٹ ملیشیا کے خلاف اور امن و امان کے حق میں زبردست نعرہ بازی کی۔ پارٹیوں کے رہنماؤں نے کہا کہ ملکی آئین اور قانون کے تحت ریاست حکومتوں اور ملکی اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ بغیر احسان کے بلاتمیز تمام عوام کے سر و مال اور عزت کے تحفظ کو یقینی بنائے اور اپنی آئینی و قانونی ذمہ داریاں بروقت پورا کرے کیونکہ ریاست کے اندر حکومتوں اُن کے اداروں کا قیام وجود اور اختیارات اس بات سے مشروط ہے کہ وہ بلاامتیاز تمام عوام کے سر و مال کے تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے ہر شعبہ زندگی میں عوام کو درپیش مسائل بھی حل کریں۔

MASHRIQ QUETTA

مسائل کے حل کیلئے اختلافات کو بالائے طاق رکھنا ہوگا

مولانا ہدایت الرحمن

عقیدہ ختم نبوت ہمارے ایمان کا بنیادی حصہ، تحفظ کیلئے اتحاد امت ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے، صوبائی امیر جماعت اسلامی

مولانا مودودی نے قادیانیت کے بارے میں علمی وفکری شعور اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کیا، ختم نبوت کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ عقیدہ ختم نبوت ہمارے ایمان کا بنیادی اور ناقابل تردید حصہ ہے اس عقیدے کے تحفظ کیلئے علمی شعور، قرآن و سنت کی تعلیمات سے وابستگی، آئینی پاسداری، پُرامن جدوجہد اور اتحاد امت ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے 7 ستمبر پاکستان کی آئینی اور دینی تاریخ کا ایک اہم اور تاریخی دن ہے 1974ء میں اسی روز پاکستان کی قومی اسمبلی نے دوسری آئینی ترمیم کے ذریعے قادیانی اور لاہوری گروہوں کی آئینی حیثیت واضح کرتے ہوئے انہیں.........

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

غیر مسلم قرار دیا ان خیالات کا اظہار انہوں نے مدرسہ دارالرشاد جامع مسجد چمن پھاٹک کوئٹہ میں ختم نبوت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا کانفرنس سے میزبان و نائب امیر صوبہ ڈاکٹر عطاء الرحمان، نائب امیر صوبہ مولانا حافظ نورعلی و دیگر علماء کرام نے خطاب کیا انہوں نے کہا کہ یہ تاریخی فیصلہ کسی ایک دن کی سیاسی سرگرمی کا نتیجہ نہیں تھا بلکہ اس کے پیچھے علماء، دینی وسیاسی جماعتوں اور عوام کی طویل علمی، فکری، دعوتی اور سیاسی جدوجہد موجود تھی۔ تحریک ختم نبوت کی اس جدوجہد میں سید ابوالاعلیٰ مودودی کا کردار نہایت نمایاں اور تاریخی ہے۔ مولانا مودودی نے عقیدہ ختم نبوت کو محض ایک جذباتی یا سیاسی مسئلہ بنانے کے بجائے قرآن و سنت کی روشنی میں اس کی علمی اور عقلی بنیادیں واضح کیں اور قادیانیت کے بنیادی عقائد کا مدلل جائزہ پیش کیا مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ مولانا مودودی کی معروف تصنیف "قادیانی مسئلہ" نے برصغیر کے مسلمانوں میں قادیانیت کے بارے میں علمی و فکری شعور اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 08 SEP 2026 Page No. 18

ڈاکٹر مالک بلوچ

طبی سہولیات عوام کا حق، تربت میں ٹراما سینٹر کے قیام کی کوشش کرینگے

مکران کے عوام سہولیات نہ ہونے سے دور دراز شہروں کا رخ کرنے پر مجبور ہیں، سابق وزیراعلیٰ کی ٹیچنگ ہسپتال تربت میں گفتگو

[illegible] کے لیے او پی ڈی کمپلیکس کی تعمیر [illegible] کیلئے 2 کروڑ روپے فراہم کرنے کا اعلان، ایم ایس نے درپیش مسائل پر بریفنگ دی

تربت (نامہ نگار) نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیراعلیٰ، رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ عوام کو صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی وقت کی اہم ضرورت ہے، مکران کے عوام کو علاج معالجے کی بہتر سہولیات ان کی دہلیز کے قریب فراہم کی جائیں گی تاکہ انہیں علاج کیلئے دور دراز اور بڑے شہروں کا رخ نہ کرنا پڑے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے ٹیچنگ ہسپتال تربت کے تفصیلی دورے کے موقع پر کیا۔ ڈاکٹر [illegible]

بقیہ نمبر 51 صفحہ 5 پر

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 08 SEP 2026 Page No. 20

کوئٹہ، خروٹ آباد پولیس کی کارروائی، بھائی کا قاتل آلہ قتل سمیت گرفتار

نعمت اللہ نے اپنے بھائی حکمت اللہ کو قتل کیا پولیس نے 20 منٹ میں ہی قاتل کو گرفتار کر لیا

کوئٹہ (آن لائن) خروٹ آباد پولیس نے سگے بھائی کو قتل کرنے والے ملزم بھائی کو آلہ قتل سمیت گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق گزشتہ روز تھانہ خروٹ آباد کے علاقے میں فائرنگ کرکے نعمت اللہ نے اپنے بھائی حکمت اللہ کو قتل کیا تھا پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے 20 منٹ میں ملزم نعمت اللہ کو گرفتار کرکے اسلحہ برآمد کر لیا نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی۔

مستونگ، تھانے پر دستی بم حملہ، ایک اہلکار شدید زخمی

دستی بم تھانے کے قریب گر کر زور دار دھماکے سے پھٹ گیا

کوئٹہ (آن لائن) مستونگ میں نامعلوم ملزمان کی جانب سے تھانہ پر پھینکا گیا دستی بم تھانے کے قریب گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں ایک.......

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

اہلکار شدید زخمی ہو گیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز مستونگ تھانہ پر نامعلوم ملزمان نے دستی بم پھینکا جو تھانے کے قریب گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں ایک پولیس اہلکار زخمی ہو گیا زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

جبل نمکی، نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 1 شخص ہلاک

کوئٹہ (آن لائن) جبل نمکی کے علاقے میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے ایک شخص کو قتل کر دیا نعش ہسپتال منتقل کر دی گئی تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز جبل نمکی کے علاقے میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے ایک شخص کو قتل کر دیا اور فرار ہو گئے نعش ہسپتال منتقل ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

سوراب پولیس کی کارروائی، چوری شدہ گاڑی برآمد

سوراب (نامہ نگار) پولیس کا جرائم پیشہ عناصر کے خلاف موثر ایکشن، ڈکیتی کی واردات ناکام، چوری شدہ گاڑی چند گھنٹوں کے اندر برآمد، مبینہ ملزم قانون کی گرفت میں سوراب پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ڈکیتی کی مبینہ واردات ناکام بنا دی اور چوری شدہ گاڑی وقوعے سے چند گھنٹوں بعد برآمد کرکے ایک شخص کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق ایس پی سوراب خورشید احمد بلوچ کی ہدایت پر کارروائی ڈی ایس پی بلاول بلوچ اور ڈی ایس پی گدر عبدالعزیز خدرانی کی نگرانی میں کی گئی کارروائی میں سٹی اور صدر تھانوں کے ایس ایچ اوز سمیت دیگر اہلکاروں نے حصہ لیا۔

INTEKHAB QUETTA

جامعہ تربت کے عقب سے ملنے والی خاتون کی لاش، شناخت ہوگئی

ماہ گل بنت عزیز سکنہ کہلنگ سحرانی کو گزشتہ شب نامعلوم افراد گھر سے لے گئے، تحقیقات شروع

تربت (نمائندہ انتخاب + ایجنسیاں) جامعہ تربت کے عقب سے برآمد ہونے والی خاتون کی لاش کی شناخت ماہ گل بنت عزیز سکنہ کہلنگ سحرانی کے نام سے ہوگئی۔ فیملی ذرائع کے مطابق ماہ گل کو گزشتہ شب تقریباً 12 بجے نامعلوم مسلح افراد مبینہ طور پر گھر سے اپنے ہمراہ لے گئے تھے جبکہ صبح

بقیہ نمبر 57 صفحہ 5 پر

لاش جامعہ تربت کے عقب سے برآمد ہوئی۔ لاش کو ضروری قانونی کارروائی کے لئے ٹیچنگ ہسپتال تربت منتقل کر دیا گیا۔ واقعے کے بعد پولیس نے تحقیقات شروع کر دیں تاہم خاتون کو اٹھائے جانے اور قتل کے محرکات تاحال معلوم نہ ہو سکے ہیں۔ پولیس کی جانب سے واقعے کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔

گنداواہ، فائرنگ سے ایک شخص ہلاک

گنداواہ (نامہ نگار) گنداواہ کے علاقے جھتپاری میں ایک شخص کو فائرنگ کرکے ہلاک کر دیا گیا تفصیلات کے مطابق پولیس تھانہ جھتپاری کی حدود گوٹھ دریام میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے مور خان ولد صالح محمد جویہ کو ہلاک کر دیا اور موقع سے فرار ہو گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی

بقیہ نمبر 35 صفحہ 5 پر

جھتپاری پولیس موقع پر پہنچ گئی اور نعش کو اپنی تحویل میں لے کر پی ایچ یو ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 08 SEP 2026 Page No. 21

کوئٹہ میں 100 کلو آٹے کی قیمت 14750 روپے ہوگئی

ذخیرہ اندوزوں نے عوام کا بھرکس نکال دیا ہے غریب عوام کے لئے دو وقت کی روٹی کھانا بھی مشکل ہوتا جارہا ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت میں آٹے کی قیمت میں ہوشربا اضافہ برقرار، پرائس کنٹرول کمیٹیاں غائب، مارکیٹ سروے کے مطابق سو کلو کے آٹے کی بوری 14750، پچاس کلو کی بوری 7375 جبکہ 20 کلو کے آٹے کا تھیلہ 2950 روپے میں فروخت کیا جارہا ہے عوامی وسماجی حلقوں کا کہنا ہے کہ ذخیرہ اندوزوں نے عوام کا بھرکس نکال دیا ہے غریب عوام کے لئے دو وقت کی روٹی کھانا بھی مشکل ہوتا جارہا ہے اور مہنگائی کا سارا بوجھ غریب عوام پر ڈالا جارہا ہے انہوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ آٹے کی قیمت میں کمی کے لئے اقدامات کئے جائیں اور ذخیرہ اندوزی اور گرانفروشی کرنے والوں کیخلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔

MASHRIQ QUETTA

بی ڈی اے کے ملازمین تنخواہوں سے محروم گھروں میں فاقے

ملازمین اپنی ذمہ داریاں ایمانداری اور فرض شناسی سے انجام دے رہے ہیں، مقصود الرحمان

دو ماہ سے تنخواہوں کی عدم ادائیگی نے حالات سنگین بنا دیئے، گھروں کے چولہا بجھ گئے، شمس خلجی

کوئٹہ (یو این اے) بی ڈی اے اسٹاف ایسوسی ایشن کے صدر مقصود الرحمان بازئی اور جنرل سیکریٹری شمس خلجی نے کہا ہے کہ بلوچستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے ملازمین گزشتہ دو ماہ سے تنخواہوں سے محروم ہیں، جس کے باعث ملازمین اور ان کے خاندان شدید معاشی مشکلات کا شکار ہوگئے ہیں اور کئی گھروں میں فاقوں کی نوبت آچکی ہے۔انہوں نے کہا کہ بی ڈی اے ملازمین روزانہ اپنی ذمہ داریاں پوری ایمانداری اور فرض شناسی سے انجام دے رہے ہیں، لیکن دو ماہ سے تنخواہوں کی عدم ادائیگی نے ان کے گھریلو حالات انتہائی سنگین بنا دیے ہیں۔ گھروں میں راشن ختم ہو چکا ہے، بچوں کی فیسیں ادا نہیں ہو رہیں، جبکہ کرایہ، بجلی اور گیس کے بل بھی جمع ہوتے جارہے ہیں۔ ملازمین قرض لے کر گھروں کا چولہا جلانے پر مجبور ہیں۔ مقصود الرحمان بازئی اور شمس خلجی نے کہا کہ تنخواہ کسی ملازم پر احسان یا خیرات نہیں بلکہ اس کی محنت کی جائز اجرت ہے۔ ایک غریب ملازم کا گھر ماہانہ تنخواہ کے سہارے چلتا ہے اور جب یہی تنخواہ مسلسل دو ماہ تک روک دی جائے تو اس کے خاندان کو کس قدر مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اس کا اندازہ لگانا مشکل نہیں۔ انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیف سیکریٹری بلوچستان سے مطالبہ کیا کہ بی ڈی اے ملازمین کی حالتِ زار کا فوری نوٹس لیا جائے، دو ماہ کی بقایا تنخواہیں فوری جاری کرنے کے احکامات دیے جائیں اور تنخواہوں کی سمری کو مزید التوا کا شکار ہونے سے بچایا جائے۔ بی ڈی اے اسٹاف ایسوسی ایشن کے رہنماں نے کہا کہ ملازمین حکومت سے کوئی اضافی مراعات یا سہولیات نہیں مانگ رہے بلکہ صرف اپنی محنت کی اجرت کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ حکومت کی جانب سے فوری توجہ نہ دی گئی تو ملازمین اور ان کے خاندانوں کی مشکلات مزید سنگین ہو جائیں گی۔ انہوں نے ایک بار پھر وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیف سیکریٹری سے اپیل کی کہ بی ڈی اے ملازمین کے گھروں میں بجھتے چولہوں کا نوٹس لیتے ہوئے فوری طور پر دو ماہ کی تنخواہوں کی ادائیگی یقینی بنائی جائے

INTEKHAB QUETTA

خضدار، باغبانہ کھڈ اور چھانگا شہر ترقیاتی کاموں سے محروم

ہر دور میں نظرانداز کیا گیا، عوام صحت تعلیم سے محروم ہیں، سیاسی وقبائلی رہنماؤں کا حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار کے مضافاتی علاقہ باغبانہ باجوئی کھڈ شہر اور چھانگا شہر میں ترقی کے دعوے دھرے کے دھرے رہ گئے، ہر دور میں ساسول کے عوام کو نظرانداز کیا گیا، صوبے کے موجودہ پی ایس ڈی میں باغبانہ کو مکمل نظرانداز کر کے علاقہ عوام کو مایوس کر دیا گیا، ساسول کے عوام بائیسویں صدی میں بھی صحت وتعلیم حتیٰ کہ روڈ جیسی نعمت سے محروم ہیں۔ ان خیالات کا اظہار خضدار کے علاقہ باغبانہ کے قبائلی معتبرین وعوامی حلقوں نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے

بقیہ نمبر 8 صفحہ 5 پر

ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ باغبانہ کے عوام کو ہر ہمیشہ ترقیاتی کاموں سے محروم رکھا گیا، یہاں ترقی کا کوئی آثار موجود نہیں۔ علاقہ میں صحت وتعلیم اور روڈ جیسی بنیادی سہولیات سے چند ایک مقام کے علاوہ علاقہ کو یکسر نظرانداز کر دیا گیا، موجودہ پی ایس ڈی پی میں پورے ضلع خضدار کے تمام دیہاتوں کو شامل کیا گیا بدقسمت علاقہ باغبانہ کے عوام ہیں انکو پی ایس ڈی پی میں ترقیاتی کاموں سے محروم کیا گیا ہے۔ باغبانہ ضلع خضدار سے 20 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے خضدار کے خوبصورت علاقوں میں شمار ہوتا ہے انہوں نے وزیراعلیٰ، چیف سیکرٹری، رکن اسمبلی نواب ثناء اللہ زہری، سابق وفاقی وزیر میر اسرار اللہ زہری ودیگر سے مطالبہ کیا کہ باغبانہ کو موجودہ ترقیاتی کاموں میں شامل کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
6 Daily: MEEZAN QUETTA 08 SEP 2026 22

کوئٹہ کی بہتری کے لیے متعلقہ ادارے متحرک!

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ جو بلاشبہ بڑی اہمیت کا حامل شہر ہے لیکن بدقسمتی سے اکثر مسائل کا شکار رہا ہے اس کے مسائل حل ہونے کی بجائے مزید بڑھتے رہتے ہیں جو کہ بلاشبہ بڑے اندیشے کی بات ہے۔کہ ایک اہمیت والا شہر جو صوبائی دارالحکومت بھی ہے کہ مسائل کا حل نہ ہونا تشویشناک بات ہے۔جب سے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ مخلوط حکومت قائم ہوئی ہے اس دور میں کوئٹہ شہر میں بڑے ترقیاتی کام ہوئے ہیں جن میں سے اب تک کچھ پر کام ہو رہا ہے جو کہ یقیناً خوش آئند بات ہے۔شہر میں ایک جانب کچھ نئی سڑکوں کی تعمیر، کچھ سڑکوں کو چوڑائی اور ان کی مرمت کا کام اور اوور ہیڈ برج بھی بن رہے ہیں جس سے ٹریفک جام کا مسئلہ کافی حد تک حل ہونے میں مدد مل رہی ہے۔لیکن ان پر تجاوزات کی بھرمار بھی ہے جو کہ ٹریفک کی روانی میں رکاوٹ بن رہی ہے اس طرح ہمارے ہاں جو ایک عرصے سے یہ سلسلہ چلا آ رہا ہے کہ جب کسی سڑک کی مرمت ایک عرصے کے بعد اس کی حالت بالکل خستہ ہونے کے بعد کی جاتی ہے تو اس کے فوراً بعد دیگر محکمے آ کر اس کی کھودائی شروع کر دیتے ہیں جو کہ بالکل غلط اقدام ہے۔ان محکموں کا آپس میں رابطہ نہ ہونے کے باعث یہ کام ہوتا ہے اس طرح عرصے کے بعد بننے والی سڑک دوبارہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو جاتی ہے اس ضمن میں محکموں کا آپس میں رابطہ ہونا ضروری ہے تاکہ موجودہ صورتحال نہ بن سکے۔جہاں تک تجاوزات اور جاری منصوبوں پر کام کی سست روی کا تعلق ہے تو یہ بھی ہمارے ہاں ایک عرصے سے ہو رہا ہے جو کہ ایک بڑی مشکل صورتحال سے دوچار ہے۔تجاوزات کے خاتمہ کیلئے اکثر متعلقہ ادارے کام کرتے ہیں لیکن یہ دوبارہ قائم کر دی جاتی ہیں۔اس سلسلے میں ٹھوس بنیادوں پر اقدامات کرنے کی اشد ضرورت ہے۔

گزشتہ دنوں سے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت اور ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ بشیر احمد بڑیچ کی نگرانی میں مرکزی تجارتی علاقوں میں تجاوزات کیخلاف کارروائیاں شروع کی گئی ہیں جو کہ بلاشبہ قابل تعریف اقدام ہے لیکن یہاں اس بات کا ذکر کرنا ضروری ہے کہ ایسے اقدامات تو اکثر ہوتے رہتے ہیں لیکن ان کا نتیجہ اچھا برآمد نہیں ہو پاتا۔جو کہ متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے؟۔اس لیے ان کارروائیوں کے مثبت نتائج برآمد ہونا ضروری ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے مسائل حل کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر کارروائیاں کرنے کی اہم ضرورت ہے کیونکہ جس طرح سے اب تک کارروائیاں کی جاتی رہی ہیں ان کے مثبت نتائج برآمد نہیں ہو رہے جس کے باعث عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے حالانکہ ترقیاتی منصوبے عوام کی سہولتوں کے لیے ہوتے ہیں لیکن ان پر کام کی سست رفتاری سے عوام کو مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس کے خاتمے کے لیے اقدامات کرنے کی اشد ضرورت ہے اور جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار کو تیز کرنا چاہیے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 08 SEP 2026 Page No. 2 3

چیلنجز سے نمٹنے کے لئے وسیع تر قومی ہم آہنگی اور اتفاق رائے کی ضرورت

بلوچستان سمیت ملک بھر میں ان دنوں نئے صوبوں یا انتظامی یونٹس کے قیام پر بحث و مباحثے جاری ہیں۔ ہر چند کہ اس حوالے سے مختلف آراء پائی جاتی ہیں اور مختلف حلقے اپنے اپنے نقطہ نظر کے مطابق نئے انتظامی یونٹس کے قیام کو ملک کے انتظامی، معاشی اور عوامی مسائل کے حل کا ذریعہ قرار دیتے ہیں، مگر امر واقعہ یہ ہے کہ وہ صرف نئے صوبوں تک ہی محدود نہیں بلکہ ہر قومی معاملے کے حوالے سے ہمیں اتحاد و اتفاق، باہمی مشاورت اور وسیع تر قومی ہم آہنگی کی ضرورت ہے۔ وطن عزیز پاکستان اس وقت اپنی تاریخ کے ایک انتہائی اہم مرحلے سے گزر رہا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں موجودہ اتحادی حکومت نے مشکل اور نامساعد حالات میں ملک کا اقتدار سنبھالا۔ ہر چند کہ صورتحال اب بھی پیچیدہ اور سوال اٹھے ہیں ان کا حل نہیں، تاہم یہ بات ماننی اور تسلیم کرنی چاہئے کہ حکومت مسائل، مشکلات اور چیلنجز سے نمٹنے کے لئے کوشاں ہے۔ تاہم جب تک سیاسی محاذ پر مکمل استحکام نہیں آئے گا، معاشی محاذ پر بھی پوری طرح استحکام نہیں ہو سکتا۔ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ قوموں اور ممالک کی مضبوطی صرف معاشی وسائل، قدرتی ذخائر یا جغرافیائی اہمیت سے نہیں ہوتی بلکہ قومی یکجہتی، سیاسی استحکام، اداروں پر تسلسل اور عوام کے اعتماد سے ہوتی ہے۔ پاکستان کو اس وقت بیک وقت کئی محاذوں پر چیلنجز کا سامنا ہے۔ معیشت کی بحالی، مہنگائی پر قابو، روزگار کے مواقع میں اضافہ، توانائی کے مسائل، داخلی و خارجی سلامتی، دہشت گردی کے خلاف جنگ، تعلیم اور صحت کے شعبوں کی بہتری، صوبائی احساس محرومی کا ازالہ اور نوجوان نسل کے لئے بہتر مستقبل کی فراہمی ایسے معاملات ہیں جنہیں کسی ایک حکومت، سیاسی جماعت یا ادارے کے ذریعے حل نہیں کیا جا سکتا۔ ان تمام مسائل کے لئے قومی سطح پر اتفاق رائے اور مشترکہ حکمت عملی ناگزیر ہے۔ پاکستان کی سیاسی تاریخ اس امر کی گواہ ہے کہ جب بھی قومی قیادت نے وسیع تر مفاد کو ترجیح دیتے ہوئے اختلافات سے بالاتر ہو کر فیصلے کئے، ملک نے مشکل حالات سے نکلنے کی صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔ اختلاف رائے جمہوری نظام کا حسن ہے اور سیاسی جماعتوں کا مختلف معاملات پر الگ الگ موقف رکھنا ایک فطری امر ہے۔ لیکن اختلاف کو اس حد تک نہیں بڑھانا چاہئے کہ قومی معاملات بھی اس کی نذر ہو جائیں۔ آج ملک کو ایسی سیاست کی ضرورت ہے جو اختلاف کو دشمنی میں تبدیل نہ ہونے دے۔ سیاسی اختلاف اپنی جگہ، مگر قومی مفادات، قومی سلامتی، معیشت اور عوامی فلاح ایسے شعبے ہیں جہاں کم از کم بنیادی نکات پر اتفاق رائے پیدا کیا جا سکتا ہے۔ اگر سیاسی قوتیں ایک دوسرے کے موقف کو سننے اور سمجھنے کے لئے تیار ہوں تو بہت سے ایسے معاملات جنہیں بظاہر ناقابل حل سمجھا جاتا ہے، بات چیت کے ذریعے حل کئے جا سکتے ہیں۔ معاشی استحکام اس وقت ملک کی سب سے اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ پاکستان نے گزشتہ برسوں کے دوران معاشی مشکلات، بڑھتے ہوئے قرضوں، درآمدی بل، توانائی کی لاگت، مہنگائی اور محصولاتی کمی جیسے مسائل کا سامنا کیا ہے۔ ایسے حالات میں معاشی پالیسیوں میں تسلسل انتہائی ضروری ہے۔ سرمایہ کار اسی ملک میں طویل المدتی سرمایہ کاری کو ترجیح دیتا ہے جہاں سیاسی اور پالیسی کا ماحول مستحکم ہو۔ بار بار پالیسیوں کی تبدیلی، غیر یقینی سیاسی صورتحال اور حکومتوں کے بارے میں مسلسل بے یقینی معاشی سرگرمیوں کو متاثر کرتی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ سیاسی جماعتیں معیشت کے بنیادی معاملات پر ایک وسیع تر قومی معاشی فریم ورک تشکیل دینے کی کوشش کریں۔ حکومت اپنی معاشی پالیسیوں کو پارلیمان اور متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے سامنے رکھے، جبکہ اپوزیشن تنقید کے ساتھ قابل عمل متبادل بھی پیش کرے۔ ٹیکس اصلاحات، توانائی کے شعبے میں بہتری، سرکاری اداروں کی اصلاح، برآمدات میں اضافہ، زراعت اور صنعت کی ترقی، انفارمیشن ٹیکنالوجی کے فروغ اور نوجوانوں کے لئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے جیسے معاملات کسی ایک حکومت کی نہیں بلکہ پوری قوم کی ترجیحات ہونے چاہئیں۔ قومی ہم آہنگی کا ایک اہم تقاضا یہ بھی ہے کہ وفاق اور صوبوں کے درمیان اعتماد مزید مضبوط کیا جائے۔ اپوزیشن کو چاہئے کہ وہ نفرت، احتجاج اور محاذ آرائی کی سیاست کو ختم کر کے تعمیری انداز میں آگے بڑھے۔ ہمیں جو بھی چیلنجز اور مسائل درپیش ہیں ان کا مقابلہ ہمیں یکجہتی سے بحیثیت قوم کرنا چاہئے، قومی اتفاق رائے ہونا چاہئے۔ دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خلاف جنگ میں ملک اور قوم نے بے شمار قربانیاں دی ہیں۔ سیکیورٹی فورسز، پولیس، شہداء اور عام شہریوں کی قربانیاں اس امر کا تقاضا کرتی ہیں کہ دہشت گردی کے خلاف مربوط و منظم ہوا جائے۔ امن کے قیام کے لئے تمام طبقات کو حکومت اور اداروں کا ساتھ دینا چاہئے۔ امن کے بغیر نہ معاشی ترقی ممکن ہے، نہ سرمایہ کاری، نہ سیاحت اور نہ ہی عوامی خوشحالی۔ اس لئے امن و سلامتی کو سیاسی اختلافات کی نذر نہیں ہونا چاہئے۔ اسی طرح خارجہ پالیسی کے اہم معاملات پر بھی قومی یکجہتی کی ضرورت ہے۔ ہماری آبادی کا بڑا حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے۔ یہ نوجوان ملک کی سب سے بڑی طاقت بھی ہیں اور اگر انہیں مناسب مواقع نہ ملیں تو ایک بڑا چیلنج بھی بن سکتے ہیں۔ جمہوریت کا حسن صرف انتخابات میں نہیں بلکہ برداشت، مکالمے، اختلاف رائے کے احترام اور آئینی اداروں کی مضبوطی میں بھی ہے۔ حکومت اور اپوزیشن اگر ایک دوسرے کو سیاسی حریف سمجھتے ہوئے بھی قومی معاملات پر مکالمے کے دروازے کھلے رکھیں تو اس سے جمہوری نظام مزید مستحکم ہوگا۔ تنقید حکومت کی اصلاح کا ذریعہ بن سکتی ہے اور مثبت تنقید کو قبول کرنا حکومت کی کمزوری نہیں بلکہ جمہوری پختگی کی علامت ہے۔ اسی طرح اپوزیشن کا مضبوط ہونا بھی جمہوریت کے لئے ضروری ہے، بشرطیکہ اختلاف رائے قومی مفاد کے دائرے میں رہے۔ آج ہمیں ایک مشترکہ قومی سمت کی ضرورت ہے۔ یہ وقت الزام تراشی سے زیادہ عملی اقدامات کا ہے، سیاسی محاذ آرائی سے زیادہ مشاورت کا اور وقتی مفادات سے زیادہ قومی مفاد کو ترجیح دینے کا ہے۔ ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ حکومتیں آتی جاتی رہتی ہیں، سیاسی جماعتیں اقتدار میں آتی اور اپوزیشن میں جاتی رہتی ہیں، مگر ملک اور اس کے عوام مستقل ہوتے ہیں۔ موجودہ حالات مایوسی کی نہیں بلکہ سنجیدہ، ذمہ دارانہ اور مشترکہ قومی کوشش کی دعوت دیتے ہیں۔ مشکلات یقیناً کم نہیں، مگر قومیں مشکلات سے گھبرا کر نہیں بلکہ اتحاد، نظم و ضبط، بصیرت اور مسلسل جدوجہد کے ذریعے آگے بڑھتی ہیں۔ ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ ہم اختلاف کو تقسیم نہ بننے دیں اور اختلاف رائے کو مکالمے کا ذریعہ بنائیں۔ نئے صوبوں اور انتظامی یونٹس سمیت ہر قومی معاملے پر بحث ہونی چاہئے، مگر اس بحث کا مقصد ایک دوسرے کو شکست دینا نہیں بلکہ بہتر پاکستان کی تلاش ہونا چاہئے۔ یہی قومی ہم آہنگی کا تقاضا ہے اور یہی وقت کی سب سے بڑی ضرورت بھی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 08 SEP 2026 Page No 24

Rising cancer cases in Balochistan

The rising incidence of cancer in Balochistan has become a serious public health concern, demanding immediate attention from both the provincial and federal governments.

A new study conducted by Aga Khan University Hospital and Arya Institute of Medical Sciences has highlighted the growing cancer burden in the province. The research examined 16,342 biopsy samples and identified 5,145 confirmed cancer cases.

Esophageal cancer was found to be the leading cancer among men, while breast cancer was the most common among women. These findings should serve as a wake-up call for policymakers and health authorities.

The alarming aspect of the situation is not only the number of cancer patients but also the absence of adequate facilities for early diagnosis and treatment in Balochistan. Patients from remote districts are frequently compelled to travel to Quetta or other provinces for specialised investigations, consultations and treatment. For poor families, the cost of transportation, accommodation, diagnostic tests and prolonged treatment creates an unbearable financial burden. Many patients consequently reach hospitals at an advanced stage, reducing their chances of successful treatment.

Cancer is a disease in which early detection can make a crucial difference. Unfortunately, limited diagnostic facilities, a shortage of trained specialists, inadequate laboratory services and insufficient awareness continue to obstruct timely diagnosis in the province. Rural populations are particularly vulnerable because healthcare facilities in many districts lack the equipment and expertise required to detect cancer at an early stage.

The government must therefore treat cancer prevention, screening and treatment as a public health priority. A comprehensive cancer control programme should be introduced, with properly equipped cancer diagnostic and treatment centres established in major divisions. Quetta urgently needs a modern and fully functional cancer hospital capable of providing screening, biopsy, pathology, chemotherapy, and radiotherapy and specialist consultations under one roof.

At the same time, screening programmes for breast and other prevalent cancers should be expanded, particularly in underserved districts. Mobile screening units could help reach remote communities, while awareness campaigns should educate people about warning signs and encourage them to seek medical advice without delay.

The provincial government should also strengthen coordination with medical universities, charitable organisations and private healthcare institutions to expand specialised services. Financial assistance and effective referral mechanisms should be established for patients who cannot afford treatment. The latest study provides important evidence of the cancer burden facing Balochistan. It must not remain merely a statistic. Authorities need to translate these findings into practical action. Every citizen deserves access to timely diagnosis and quality cancer treatment, regardless of income or geographical location.

CamScanner

تربت وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر — خواتین کو ہنرمند بنانے کی جانب اہم قدم

تحریر: چاکر بلوچ

تربت وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر ضلع کیچ میں خواتین کو فنی، پیشہ ورانہ اور عملی مہارتیں فراہم کرنے کے حوالے سے ایک اہم ادارہ ہے۔ اس مرکز کا بنیادی مقصد خواتین اور بچیوں کو ایسے ہنر سے آراستہ کرنا ہے جن کے ذریعے وہ نہ صرف اپنی صلاحیتوں کو بہتر بنا سکیں بلکہ مستقبل میں باعزت روزگار اور معاشی خودمختاری کے مواقع بھی حاصل کر سکیں۔ تربت جیسے خطے میں جہاں خواتین کے لیے روزگار اور فنی تربیت کے مواقع نسبتاً محدود رہے ہیں، ایسے ادارے کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔

ووکیشنل تعلیم کا بنیادی مقصد نوجوانوں کو محض روایتی تعلیم تک محدود رکھنے کے بجائے انہیں عملی زندگی کے لیے تیار کرنا ہے۔ تربت وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر بھی اسی تصور کے تحت خواتین کو مختلف عملی مہارتوں سے روشناس کرانے کا ذریعہ بن رہا ہے۔ اس قسم کی تربیت خواتین کو اپنے گھروں سے کام شروع کرنے، چھوٹے کاروبار قائم کرنے اور اپنی آمدنی پیدا کرنے کے قابل بنا سکتی ہے۔

تربت میں خواتین کے لیے فنی تربیت کی ضرورت اس لیے بھی اہم ہے کہ بہت سی خواتین گھریلو ذمہ داریوں کے باعث دور دراز علاقوں میں ملازمت یا تعلیم حاصل نہیں کر سکتیں۔ اگر انہیں اپنے ہی شہر میں سلائی، کڑھائی، ڈریس میکنگ، بیوٹیشن، کمپیوٹر اور دیگر مفید ہنر سیکھنے کے مواقع میسر ہوں تو وہ اپنی صلاحیتوں کو بہتر انداز میں استعمال کر سکتی ہیں۔ دستیاب معلومات کے مطابق تربت میں خواتین کے لیے ووکیشنل تربیت کے پروگراموں میں ڈریس میکنگ، ہیئر اینڈ بیوٹی سروسز اور کمپیوٹر آپریٹر جیسے شعبے بھی شامل رہے ہیں۔

اس مرکز کی ایک نمایاں خصوصیت روایتی ہنر کے ساتھ جدید مہارتوں کو فروغ دینا ہے۔ سلائی اور کڑھائی جیسی روایتی مہارتیں مقامی ثقافت اور دستکاری سے جڑی ہوئی ہیں اور خواتین ان کے ذریعے گھر بیٹھے مصنوعات تیار کر کے فروخت کر سکتی ہیں۔ دوسری جانب کمپیوٹر، ڈیجیٹل مہارتیں اور دیگر جدید شعبے خواتین کو بدلتی ہوئی معاشی ضروریات کے مطابق آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔

خواتین کی فنی تربیت کا سب سے بڑا فائدہ معاشی خودمختاری ہے۔ ایک ہنرمند خاتون اپنے گھر میں سلائی سینٹر، بیوٹی پارلر یا چھوٹا کاروبار شروع کر سکتی ہے، جبکہ کمپیوٹر اور ڈیجیٹل مہارت رکھنے والی خواتین آن لائن کام کے مواقع بھی تلاش کر سکتی ہیں۔ یوں ووکیشنل تربیت صرف ایک سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا ذریعہ نہیں بلکہ روزگار اور آمدنی کے نئے راستے کھولنے کا وسیلہ بن سکتی ہے۔

تربت وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر کی سرگرمیاں اس وسیع تر ضرورت سے بھی جڑی ہوئی ہیں کہ بلوچستان کی خواتین کو مقامی سطح پر معیاری فنی تعلیم تک رسائی حاصل ہو۔ ماضی میں ضلع کیچ میں سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کے وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر میں خواتین کو تربیت دینے اور ان کی تیار کردہ مصنوعات کی نمائش و فروخت کے لیے آؤٹ لیٹ قائم کرنے کا ذکر بھی ایک ترقیاتی پروگرام کی رپورٹ میں موجود ہے۔

جون 2026 میں سامنے آنے والی ایک رپورٹ کے مطابق تربت کے وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر کی بحالی اور جدید خطوط پر فعالیت کے حوالے سے بھی پیش رفت ہوئی، جس میں آئی ٹی، سلائی و کڑھائی اور بیوٹیشن تربیت کے لیے سہولیات کا ذکر کیا گیا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ آئی ٹی مرکز میں کمپیوٹرز، جبکہ سلائی اور کڑھائی مرکز میں مشینیں فراہم کی گئی ہیں اور خواتین کی تربیت کے لیے باقاعدہ انسٹرکٹرز موجود ہیں۔

اس طرح کا ادارہ صرف خواتین کو ہنر فراہم نہیں کرتا بلکہ پورے معاشرے کی معاشی ترقی میں کردار ادا کر سکتا ہے۔ جب ایک خاتون ہنر سیکھ کر آمدنی حاصل کرتی ہے تو اس کا فائدہ اس کے خاندان تک پہنچتا ہے۔ اس سے گھریلو آمدنی میں اضافہ، بچوں کی تعلیم، بہتر معیارِ زندگی اور خواتین میں خود اعتمادی پیدا ہونے کے امکانات بڑھتے ہیں۔ اسی لیے خواتین کی فنی تربیت کو معاشی اور سماجی ترقی کے اہم ذرائع میں شمار کیا جاتا ہے۔

تربت وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر کے لیے ضروری ہے کہ تربیتی پروگراموں کو مقامی مارکیٹ کی ضروریات سے ہم آہنگ کیا جائے۔ سلائی، کڑھائی اور بیوٹیشن کے ساتھ ساتھ گرافک ڈیزائن، ڈیجیٹل مارکیٹنگ، فری لانسنگ، ای کامرس، کمپیوٹر آپریٹر اور دیگر جدید شعبوں میں تربیت کے مواقع بڑھائے جائیں۔ اس کے علاوہ تربیت مکمل کرنے والی خواتین کو مارکیٹ سے جوڑنے، ان کی مصنوعات کی نمائش اور فروخت کے لیے پلیٹ فارم فراہم کرنے پر بھی خصوصی توجہ دی جانی چاہیے۔

تربت وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر خواتین کے لیے محض ایک تربیتی ادارہ نہیں بلکہ انہیں خودمختار، باصلاحیت اور معاشی طور پر مضبوط بنانے کی ایک اہم کوشش ہے۔ اگر حکومت بلوچستان اور متعلقہ ادارے اس مرکز کو مزید جدید سہولیات، بہتر تربیتی پروگرام، ماہر اساتذہ، مارکیٹ لنکیج اور روزگار کے مواقع سے منسلک کریں تو یہ ادارہ ضلع کیچ میں خواتین کی معاشی ترقی کے لیے ایک مثالی مرکز بن سکتا ہے۔ تربت کی خواتین میں موجود صلاحیتوں کو مناسب تربیت اور مواقع فراہم کیے جائیں تو وہ اپنے خاندان، معاشرے اور پورے خطے کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کر سکتی ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 08 SEP 2026 Page No. 26

''جنوبی بلوچستان: امن سے خوشحالی کا سفر''

افکارِ زاہدی

نسیم الحق زاہدی

جنوبی بلوچستان میرا موضوع اس لیے ہے کیونکہ یہ حساس ترین علاقہ ہے، جس کی طویل ترین سرحدیں افغانستان اور ایران سے ملتی ہیں۔ دوسرا، یہاں سی پیک، گوادر پورٹ، ریکوڈک، سینڈک جیسے قومی اہمیت کے حامل منصوبے موجود ہیں، جس کی وجہ سے یہ ایک انتہائی چیلنجز سے بھرپور علاقہ ہے۔ یہاں ایک طویل مدت سے محرومیوں اور پسماندگی کا ڈھنڈورا پیٹا جا رہا ہے۔ میری اولین خواہش یہی رہی ہے کہ کچھ تخلیق کرنے سے پہلے تحقیق کی جائے۔ قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ اگر کوئی فاسق تمہارے پاس خبر لائے تو پہلے تحقیق کر لیا کرو۔ یہی ریسرچ کا شوق ہمیں دوستوں کے ساتھ جنوبی بلوچستان لے گیا۔ وہاں جا کر جو اپنی آنکھوں سے دیکھا، دشمن کی جانب سے کیا جانے والا محرومیوں کا پراپیگنڈا اسی وقت زمین بوس ہو گیا۔ News

سب سے پہلے تو تربت شہر نے ہمیں متاثر کیا۔ ہماری سوچ یہی تھی کہ لوگ صدیوں پرانے پتھر کے دور میں رہ رہے ہوں گے، جو ہم سنتے آ رہے تھے، مگر تربت مکران ڈویژن اور ضلع کیچ کا ایک خوبصورت اور دلکش شہر ہے، جہاں زندگی کی ہر آسائش میسر ہے۔ تربت میں یونیورسٹی آف تربت، کیڈٹ کالجز، گرلز و بوائز کے اسکولز، جدید ترین آئی ٹی ہب، مکران میڈیکل کالج، بین الاقوامی معیار کا ایف سی ہسپتال، تربت ٹیچنگ ہسپتال (DHQ)، تھیلیسیمیا کے مریض بچوں کے لیے کیچ تھیلیسیمیا سنٹر سرفہرست ہیں۔

اس کے علاوہ یہاں کے مقامی لوگوں سے ملاقات اور گپ شپ کا موقع ملا۔ یقین کریں، بلوچ واقعی ایک محب وطن اور مہمان نواز قوم ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ بلوچ عوام اپنی ریاست اور ریاستی اداروں پر بھرپور اعتماد کرتے ہیں اور کسی بھی دہشت گرد تنظیم کی حامی نہیں، بلکہ ایسے لوگوں سے شدید ترین نفرت کرتے ہیں جو دہشت گردی کے ذریعے علاقے کے امن و امان کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

مجھے پنجگور دیکھنے کا اشتیاق اس لیے تھا کہ اس سرزمین کو صحابہ کرام کی قدم بوسی کا شرف حاصل ہے۔ روایات کے مطابق یہاں پانچ صحابی رسول ﷺ مدفون ہیں، جس کی وجہ سے اسے پنج گور کہا جاتا ہے۔ یہاں کی کھجوریں اپنے منفرد ذائقے کی وجہ سے پوری دنیا میں مشہور ہیں۔ غریب آباد میں ایک برگزیدہ بزرگ حضرت شاہو قلندر کا دربار بھی موجود ہے، جسے حال ہی میں از سر نو تعمیر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ خدا بادان میں خواتین کو ہنر کے ذریعے بااختیار بنانے کے لیے ویمن اسکل ڈویلپمنٹ سنٹر بھی موجود ہے۔ پنجگور ایک تاریخی شہر ہے۔

اس کے علاوہ خاران، تمپ، ماشکیل، تمپ، دشت، والبدین، چاغی، بلیدہ، ہوشاب، واشک، مند کی سیر و تفریح کا موقع ملا۔ ان شہروں میں بھی بی ایس ڈی آئی کے تحت ترقیاتی منصوبوں پر کام تیزی سے جاری ہے۔ نوکنڈی میں جدید طبی سہولیات سے آراستہ انڈس ہسپتال، خاران میں جدید ڈیجیٹل سنٹر کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ دشت میں گرین پاکستان انیشیٹو کا پائلٹ منصوبہ شروع کیا گیا، جس کے تحت ہزاروں ایکڑ بنجر زمینوں کو قابل کاشت بنایا گیا، جس سے سیکڑوں خاندان مستفید ہو رہے ہیں۔ دشت میرانی ڈیم پر گرین ایگری مال کا قیام کسانوں کے لیے ایک بہت بڑا تحفہ ہے۔ ریاست کی جانب سے جنوبی بلوچستان میں کیے جانے والے ترقیاتی اقدامات واضح دکھائی دیتے ہیں۔ بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو فیز I، II کے تحت یہاں مختلف ترقیاتی منصوبے پایہ تکمیل کو پہنچ چکے ہیں، جبکہ فیز III کے تحت تیزی سے کام جاری ہے۔ ان منصوبوں میں تعلیم، صحت اور روزگار پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔

بی ایس ڈی آئی، پرواز فاؤنڈیشن کے تحت اسکول کی تعمیر، تزئین و آرائش، جدید سہولیات سے آراستہ نادرا آفس کا قیام، غیر فعال ہسپتالوں اور بنیادی مراکز صحت کی مرمت و بحالی، ادویات کی فراہمی، واٹر فلٹر پلانٹ اور مقامی افراد کو کاروبار کے لیے مالی معاونت شامل ہے۔

جنوبی بلوچستان کی سیر و تفریح کے بعد غیر جانب دارانہ تاثرات یہ ہیں کہ یہاں کی ترقی و خوشحالی کے لیے وفاقی، صوبائی حکومت اور خصوصاً سیکیورٹی فورسز دہشت گردی کے خاتمے، امن و امان کے قیام کے ساتھ ساتھ عوامی فلاح و بہبود کے لیے واقعتاً عملی اقدامات کر رہی ہیں۔ جس کا واضح ثبوت یہ ہے کہ اگر جنوبی بلوچستان میں دودھ اور شہد کی نہریں نہیں بہہ رہی ہیں تو یہاں بھوک اور ننگ بھی نہیں۔

کسی بھی ملک کی معیشت کی بہتری میں شاہرات کا بڑا دخل ہوتا ہے۔ آج بلوچستان میں سڑکوں کا جال اس بات کا ثبوت ہے۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ مسائل موجود ہیں، بے روزگاری اس وقت پوری دنیا کا مسئلہ ہے، مگر مسائل کے ساتھ اسباب بھی موجود ہیں۔

مگر جو چیز نوٹ کی ہے وہ یہ ہے کہ سرحدی علاقوں کے نوجوان تیل کے کاروبار، زمباد، کو چھوڑنا ہی نہیں چاہتے، حالانکہ متبادل روزگار موجود ہے۔ جنوبی بلوچستان میں پسماندگی، بے روزگاری اور محرومیوں کا ڈرامہ ان ملک دشمن عناصر کی جانب سے رچایا جا رہا ہے، جن کا مقصد بلوچ نوجوانوں کو تعلیم سے دور رکھنا ہے، کیونکہ تعلیم شعور دیتی ہے، غلامی سے نجات دیتی ہے اور تعلیم یافتہ بلوچ نوجوان ان کے مذموم مقاصد میں سب سے بڑی رکاوٹ ہیں۔ اس لیے ناخواندہ افراد کو من گھڑت پراپیگنڈے کے ذریعے ریاست کے خلاف آسانی سے بہکایا جا سکتا ہے۔

آج تعلیم یافتہ بلوچ نوجوانوں کو دہشت گرد عناصر کی جانب سے کیے جانے والے پراپیگنڈے کو یکسر مسترد کر کے ریاست کا ساتھ دینا ہوگا تاکہ جنوبی بلوچستان میں امن، ترقی اور خوشحالی کا سفر مزید تیز ہو سکے۔ یاد رہے کہ: بندوق کبھی تعلیم کا نعم البدل نہیں ہو سکتی، تشدد کبھی روزگار فراہم نہیں کر سکتا اور دہشت گردی کبھی خوشحالی کا راستہ نہیں بن سکتی۔ تعلیم سوچ دیتی ہے اور نوجوانوں کو اپنے مستقبل کے بہتر فیصلے کرنے کے قابل بناتی ہے۔

جنوبی بلوچستان کے نوجوان اگر اپنی صلاحیتوں، تعلیم اور ہنر کو علاقے کی ترقی کے لیے بروئے کار لائیں تو وہ جنوبی بلوچستان کے مستقبل کو بدل سکتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ گمراہ کن پراپیگنڈے کو مسترد کیا جائے اور ان مٹھی بھر دشمن عناصر کے عزائم کو ناکام بنایا جائے جو نوجوانوں کو دہشت گردی میں دھکیلنا چاہتے ہیں۔ واضح رہے کہ ریاست کے ساتھ مل کر ہی امن و خوشحالی کے سفر کو آگے بڑھایا جا سکتا ہے جو جنوبی بلوچستان کے روشن مستقبل کی ضمانت بن سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 08 SEP 2026 Page No. 27

تربت وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر — خواتین کو ہنرمند بنانے کی جانب اہم قدم

چاکر بلوچ

تربت وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر ضلع کیچ میں خواتین کو فنی، پیشہ ورانہ اور عملی مہارتیں فراہم کرنے کے حوالے سے ایک اہم ادارہ ہے۔ اس مرکز کا بنیادی مقصد خواتین اور بچیوں کو ایسے ہنر سے آراستہ کرنا ہے جن کے ذریعے وہ نہ صرف اپنی صلاحیتوں کو بہتر بنا سکیں بلکہ مستقبل میں باعزت روزگار اور معاشی خودمختاری کے مواقع بھی حاصل کر سکیں۔ تربت جیسے خطے میں جہاں خواتین کے لیے روزگار اور فنی تربیت کے مواقع نسبتاً محدود رہے ہیں، ایسے ادارے کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔

ووکیشنل تعلیم کا بنیادی مقصد نوجوانوں کو محض روایتی تعلیم تک محدود رکھنے کے بجائے انہیں عملی زندگی کے لیے تیار کرنا ہے۔ تربت وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر بھی اسی تصور کے تحت خواتین کو مختلف عملی مہارتوں سے روشناس کرانے کا ذریعہ بن رہا ہے۔ اس قسم کی تربیت خواتین کو اپنے گھروں سے کام شروع کرنے، چھوٹے کاروبار قائم کرنے اور اپنی آمدنی پیدا کرنے کے قابل بنا سکتی ہے۔

تربت میں خواتین کے لیے فنی تربیت کی ضرورت اس لیے بھی اہم ہے کہ بہت سی خواتین گھریلو ذمہ داریوں کے باعث دور دراز علاقوں میں ملازمت یا تعلیم حاصل نہیں کر سکتیں۔ اگر انہیں اپنے ہی شہر میں سلائی، کڑھائی، ڈریس میکنگ، بیوٹیشن، کمپیوٹر اور دیگر مفید ہنر سیکھنے کے مواقع میسر ہوں تو وہ اپنی صلاحیتوں کو بہتر انداز میں استعمال کر سکتی ہیں۔ دستیاب معلومات کے مطابق تربت میں خواتین کے لیے ووکیشنل تربیت کے پروگراموں میں ڈریس میکنگ، ہیئر اینڈ بیوٹی سروسز اور کمپیوٹر آپریٹر جیسے شعبے بھی شامل رہے ہیں۔

اس مرکز کی ایک نمایاں خصوصیت روایتی ہنر کے ساتھ جدید مہارتوں کو فروغ دینا ہے۔ سلائی اور کڑھائی جیسی روایتی مہارتیں مقامی ثقافت اور دستکاری سے جڑی ہوئی ہیں اور خواتین ان کے ذریعے گھر بیٹھے مصنوعات تیار کر کے فروخت کر سکتی ہیں۔ دوسری جانب کمپیوٹر، ڈیجیٹل مہارتیں اور دیگر جدید شعبے خواتین کو بدلتی ہوئی معاشی ضروریات کے مطابق آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔

خواتین کی فنی تربیت کا سب سے بڑا فائدہ معاشی خودمختاری ہے۔ ایک ہنرمند خاتون اپنے گھر میں سلائی سینٹر، بیوٹی پارلر یا چھوٹا کاروبار شروع کر سکتی ہے، جبکہ کمپیوٹر اور ڈیجیٹل مہارت رکھنے والی خواتین آن لائن کام کے مواقع بھی تلاش کر سکتی ہیں۔ یوں ووکیشنل تربیت صرف ایک سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا ذریعہ نہیں بلکہ روزگار اور آمدنی کے نئے راستے کھولنے کا وسیلہ بن سکتی ہے۔

تربت وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر کی سرگرمیاں اس وسیع تر ضرورت سے بھی جڑی ہوئی ہیں کہ بلوچستان کی خواتین کو مقامی سطح پر معیاری فنی تعلیم تک رسائی حاصل ہو۔ ماضی میں ضلع کیچ میں سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کے وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر میں خواتین کو تربیت دینے اور ان کی تیار کردہ مصنوعات کی نمائش و فروخت کے لیے آؤٹ لیٹ قائم کرنے کا ذکر بھی ایک ترقیاتی پروگرام کی رپورٹ میں موجود ہے۔

جون 2026 میں سامنے آنے والی ایک رپورٹ کے مطابق تربت کے وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر کی بحالی اور جدید خطوط پر فعالیت کے حوالے سے بھی پیش رفت ہوئی، جس میں آئی ٹی، سلائی و کڑھائی اور بیوٹیشن تربیت کے لیے سہولیات کا ذکر کیا گیا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ آئی ٹی مرکز میں کمپیوٹرز، جبکہ سلائی اور کڑھائی مرکز میں مشینیں فراہم کی گئی ہیں اور خواتین کی تربیت کے لیے باقاعدہ انسٹرکٹرز موجود ہیں۔

اس طرح کا ادارہ صرف خواتین کو ہنر فراہم نہیں کرتا بلکہ پورے معاشرے کی معاشی ترقی میں کردار ادا کر سکتا ہے۔ جب ایک خاتون ہنر سیکھ کر آمدنی حاصل کرتی ہے تو اس کا فائدہ اس کے خاندان تک پہنچتا ہے۔ اس سے گھریلو آمدنی میں اضافہ، بچوں کی تعلیم، بہتر معیارِ زندگی اور خواتین میں خوداعتمادی پیدا ہونے کے امکانات بڑھتے ہیں۔ اسی لیے خواتین کی فنی تربیت کو معاشی اور سماجی ترقی کے اہم ذرائع میں شمار کیا جاتا ہے۔

تربت وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر کے لیے ضروری ہے کہ تربیتی پروگراموں کو مقامی مارکیٹ کی ضروریات سے ہم آہنگ کیا جائے۔ سلائی، کڑھائی اور بیوٹیشن کے ساتھ ساتھ گرافک ڈیزائن، ڈیجیٹل مارکیٹنگ، فری لانسنگ، ای کامرس، کمپیوٹر آپریٹر اور دیگر جدید شعبوں میں تربیت کے مواقع بڑھائے جائیں۔ اس کے علاوہ تربیت مکمل کرنے والی خواتین کو مارکیٹ سے جوڑنے، ان کی مصنوعات کی نمائش اور فروخت کے لیے پلیٹ فارم فراہم کرنے پر بھی خصوصی توجہ دی جانی چاہیے۔

تربت وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر خواتین کے لیے محض ایک تربیتی ادارہ نہیں بلکہ انہیں خودمختار، باصلاحیت اور معاشی طور پر مضبوط بنانے کی ایک اہم کوشش ہے۔ اگر حکومت بلوچستان اور متعلقہ ادارے اس مرکز کو مزید جدید سہولیات، بہتر تربیتی پروگرام، ماہر اساتذہ، مارکیٹ لنکیج اور روزگار کے مواقع سے منسلک کریں تو یہ ادارہ ضلع کیچ میں خواتین کی معاشی ترقی کے لیے ایک مثالی مرکز بن سکتا ہے۔ تربت کی خواتین میں موجود صلاحیتوں کو مناسب تربیت اور مواقع فراہم کیے جائیں تو وہ اپنے خاندان، معاشرے اور پورے خطے کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کر سکتی ہیں۔

☆☆☆☆☆

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: JANG QUETTA
Bullet No 6 Dated 08 SEP 2025 Page No 28

جعفر خان مندوخیل
گورنر بلوچستان

[illegible]

میر سرفراز بگٹی
وزیراعلیٰ بلوچستان

[illegible]

حاجی ولی محمد نورزئی
پارلیمانی سیکرٹری سماجی بہبود بلوچستان

[illegible]

عصمت اللہ قریشی
سیکرٹری سماجی بہبود بلوچستان

[illegible]

محترمہ ... کاکڑ
[illegible]

[illegible]

بلوچستان کا روشن مستقبل: ہر بچے تک تعلیم اور ہر گھر میں خواندگی

رپورٹ: شہزاد احمد

"وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے تحت تعلیم کو ترقی کا بنیادی ستون بنانے، اسکول سے باہر بچوں کو تعلیمی دھارے میں لانے اور خواندگی کے فروغ کے لیے عملی اقدامات"

تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی، خوشحالی اور روشن مستقبل کی بنیادی ضمانت ہے۔ ایک تعلیم یافتہ معاشرہ نہ صرف اپنے

مسائل کو بہتر انداز میں سمجھتا ہے بلکہ ان کے حل کے لیے موثر راستے بھی تلاش کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا بھر میں ترقی یافتہ اقوام نے تعلیم اور انسانی وسائل کی ترقی کو اپنی ترجیحات میں سرفہرست رکھا ہے۔ بلوچستان جیسے وسیع و عریض صوبے میں تعلیم کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے، جہاں جغرافیائی دشواریاں، دور دراز آبادیاں اور ماضی میں تعلیمی سہولیات کی محدود دستیابی ایک بڑا چیلنج رہی ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے تحت صوبائی حکومت تعلیم کو بلوچستان کے روشن اور خوشحال مستقبل کی بنیاد رکھتے ہوئے تعلیمی شعبے میں بہتری کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ حکومت کی ترجیح واضح ہے کہ صوبے کا کوئی بھی بچہ محض غربت، فاصلے، سماجی رکاوٹ یا کسی دوسری وجہ سے تعلیم کے بنیادی حق سے محروم نہ رہے۔ میر سرفراز بگٹی کے وژن کا بنیادی محور ایک ایسا بلوچستان ہے جہاں ہر بچے کو تعلیم کا حق، ہر نوجوان کو ہنر اور ہر خاندان کو ترقی کے یکساں مواقع میسر ہوں۔ اسی سوچ کے تحت حکومت نہ صرف موجودہ تعلیمی نظام کو بہتر بنانے پر توجہ دے رہی ہے بلکہ ان بچوں کے لیے بھی متبادل راستے پیدا کیے جا رہے ہیں جو کسی وجہ سے اسکول نہیں جا سکے یا تعلیم کا سلسلہ جاری نہ رکھ سکے۔

اسکول سے باہر بچوں کو تعلیم کے دھارے میں لانا بلوچستان میں اسکول سے باہر بچوں کو دوبارہ تعلیم کے دائرے میں لانا حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ اس مقصد کے لیے Accelerated Learning Program (ALP) جیسے پروگرام نہایت اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

ان پروگراموں کے ذریعے ایسے بچوں کو بنیادی تعلیم فراہم کی جاتی ہے جو عمر یا دیگر وجوہات کی بنا پر روایتی اسکولنگ سے محروم رہ گئے ہیں، تاکہ وہ مختصر مدت میں اپنی تعلیمی کمی پوری کر کے دوبارہ باقاعدہ تعلیمی نظام کا حصہ بن سکیں۔ یہ اقدام اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ حکومت بلوچستان تعلیم کو صرف روایتی اسکولوں تک محدود نہیں سمجھتی بلکہ ہر اس بچے تک پہنچنے کی کوشش کر رہی ہے جسے تعلیم کی ضرورت ہے۔ اسی طرح غیر رسمی تعلیم (Non-Formal Education) کے ذریعے بھی ان علاقوں اور طبقات تک تعلیمی سہولیات پہنچانے

کی کوشش کی جا رہی ہے جہاں روایتی تعلیمی اداروں تک رسائی مشکل ہے۔ یہ اقدامات بلوچستان کے ان بچوں کے لیے امید کی نئی کرن ہیں جو حالات کے باعث اپنے تعلیمی سفر کا آغاز نہیں کر سکے۔

خواندگی صرف ایک فرد نہیں، پورے معاشرے کی ترقی ہے۔ خواندگی کا فروغ کسی بھی قوم کی مجموعی ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ ایک باشعور فرد نہ صرف اپنے حقوق اور فرائض سے آگاہ ہوتا ہے بلکہ اپنے خاندان اور معاشرے کی ترقی میں بھی بہتر کردار ادا کرتا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت بلوچستان کا عزم ہے کہ خواندگی کے فروغ کو ایک اجتماعی تحریک میں تبدیل کیا جائے۔ اس مقصد کے لیے حکومت کے ساتھ والدین، اساتذہ، علماء، قبائلی و سیاسی قائدین، سول سوسائٹی، میڈیا اور معاشرے کے تمام طبقات کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ خصوصاً بچیوں کی تعلیم بلوچستان کے

مستقبل کے لیے انتہائی اہم ہے۔ ایک تعلیم یافتہ ماں اپنے بچوں کی تعلیم، صحت اور تربیت کے حوالے سے زیادہ موثر کردار ادا کرتی ہے۔ اس لیے ایک بچی کو تعلیم دینا دراصل ایک پوری نسل کو تعلیم دینے کے مترادف ہے۔

تعلیم پر سرمایہ کاری، بلوچستان کے مستقبل پر سرمایہ کاری۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن میں تعلیم محض ایک سرکاری شعبہ نہیں بلکہ انسانی وسائل کی ترقی اور صوبے کے مستقبل میں سرمایہ کاری ہے۔ بلوچستان کی حقیقی ترقی اسی وقت ممکن ہے جب یہاں کے نوجوان علم، ہنر اور جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ ہوں۔ آج کا تعلیم یافتہ بچہ ہی کل کا ڈاکٹر، انجینئر، استاد، سائنسدان، کاروباری شخص، سرکاری افسر اور ذمہ دار شہری بنے گا۔ اسی لیے تعلیمی اداروں کی بہتری، بچوں کو اسکولوں تک لانا، تعلیمی معیار میں اضافہ اور نوجوانوں کو ہنرمند بنانا دراصل بلوچستان کی آنے والی نسلوں کے لیے

مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے۔ حکومت کی کوشش صرف داخلہ مہم تک محدود نہیں بلکہ بچوں کو اسکول میں برقرار رکھنے، معیاری تعلیم فراہم کرنے اور انہیں مستقبل کے چیلنجز کے لیے تیار کرنے پر بھی مرکوز ہے۔ تعلیمی نظام میں بہتری کے ساتھ ساتھ والدین میں شعور اجاگر کرنا بھی ضروری ہے تاکہ وہ اپنے بچوں خصوصاً بچیوں کی تعلیم کو ترجیح دیں۔ ایک مشترکہ قومی عزم عالمی یوم خواندگی ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ تعلیم کسی ایک فرد، ادارے یا حکومت کی ذمہ داری نہیں بلکہ پوری قوم کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ حکومت پالیسی، وسائل اور سہولیات فراہم کر سکتی ہے لیکن بچوں کو اسکول تک لانے اور انہیں تعلیم کے سفر

پر برقرار رکھنے میں معاشرے کے ہر فرد کا کردار اہم ہے۔ بلوچستان آج تعلیم کے حوالے سے ایک نئے عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت کی ترجیح ایک ایسا بلوچستان ہے جہاں کوئی بچہ تعلیم سے محروم نہ ہو، کوئی نوجوان ہنر سے خالی نہ ہو اور کوئی خاندان علم کی روشنی سے محروم نہ رہے۔ یہ سفر یقیناً چیلنجز سے خالی نہیں، لیکن مضبوط سیاسی عزم، موثر حکمت عملی، تسلسل اور اجتماعی تعاون کے ذریعے بلوچستان میں تعلیمی انقلاب کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔ ایک تعلیم یافتہ بلوچستان ہی ایک مضبوط، بااختیار، خوشحال اور ترقی یافتہ بلوچستان کی ضمانت ہے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا وژن واضح ہے:

"ہر بچہ اسکول میں، ہر نوجوان ہنرمند اور ہر گھر علم کی روشنی سے منور۔"

یہ محض ایک تصور نہیں بلکہ بلوچستان کے روشن مستقبل کے لیے ایک عملی عزم ہے۔